روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر یکم جون 2009ء 7 جمادی الثانی 1430 ہجری یکم احسان 1388 ھش جلد 59-94 نمبر 120

مظلومیت کا پھل

ایک دفعہ ابوجہل نے آنحضرت ﷺ کو راستہ میں روک لیا۔ سخت بدزبانی کی اور جسمانی اذیت بھی پہنچائی۔ مگر رسول اللہؐ نے ہرگز کوئی جواب نہ دیا۔ ایک لونڈی یہ سارا منظر دیکھ رہی تھی حضرت حمزہ (جو ابھی مشرک تھے) واپس آئے تو لونڈی نے انہیں سارا قصہ سنایا اور وہ غصہ سے بھر گئے۔ ابوجہل کے سر پر کمان دے ماری اور کہا میں بھی گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ خدا کے رسول ہیں۔ اگر ہمت ہے تو مجھے روک کر دکھاؤ۔

(اسد الغابہ جلد2 صفحہ 46)

پاکستان بھر میں احمدیوں کے خلاف متعصّبانہ کارروائیوں کا سلسلہ جاری ہے حکومت سختی سے نوٹس لے

فیصل آباد میں معروف احمدی تاجر کا مذہبی منافرت کی بناء پر قتل

1984ء میں بنائے گئے جماعت احمدیہ کے خلاف امتیازی قوانین کے بعد سے

اب تک 100 سے زائد احمدیوں کو مذہبی منافرت کی بھینٹ چڑھا دیا گیا

اس سال 2009ء میں احمدیوں کو قتل کرنے کا یہ 5واں واقعہ ہے

مکرم سلیم الدین صاحب ترجمان جماعت احمدیہ پاکستان کا بیان

ربوہ (پ۔ر) مکرم میاں لئیق احمد صاحب ولد میاں یعقوب احمد صاحب کو 28 مئی 2009ء کو فیصل آباد میں نامعلوم شرپسندوں نے اپنی دکان واقع منٹگمری بازار سے گھر واقع پیپلز کالونی آتے ہوئے گھر کے قریب کار پر فائرنگ کر کے شدید زخمی کر دیا تھا۔ ان کے پیٹ اور سر پر گولیاں لگیں۔

تفصیلات کے مطابق ان کے گھر کے سامنے پہلے سے موجود نامعلوم افراد ایک کرولا کار میں راستہ بلاک کر کے بیٹھے تھے۔ لئیق احمد صاحب اپنی کار ڈرائیو کر کے گھر کے قریب ایک سپیڈ بریکر پر جب آہستہ ہوئے تو یہ مسلح افراد موصوف کی کار کی طرف بڑھے۔ مکرم لئیق احمد صاحب نے یہ صورتحال دیکھتے ہوئے کار کو بیک کرنا شروع کیا لیکن اسی دوران مسلح افراد نے فائرنگ کر دی۔ ایک گولی ان کے سر میں لگی جس کی وجہ سے کار رک گئی۔ مسلح افراد نے قریب جا کر متعدد فائر کئے جوان کے بازو اور پیٹ میں لگے۔ فوری طور پر انہیں DHQ ہسپتال پہنچایا گیا جہاں سے انہیں الائیڈ ہسپتال شفٹ کر دیا گیا۔ مگر زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے موصوف مورخہ 29 مئی 2009ء کو صبح ساڑھے گیارہ بجے جاں بحق ہو گئے۔ مرحوم کی عمر 54 سال تھی۔ مرحوم نے پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ 2 بیٹے اور 3 بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔

ترجمان جماعت احمدیہ مکرم سلیم الدین صاحب نے کہا ہے کہ پاکستان میں احمدیوں کے خلاف شرانگیز کارروائیاں تیزی سے جاری ہیں اور جلتی پر تیل کا کام پنجاب بھر میں احمدیوں کے خلاف ہونے والی کانفرنسز اور اجتماعات کر رہے ہیں۔ جہاں احمدیوں کے خلاف کارروائیاں کرنے کے لئے لوگوں کو اکسایا جا رہا ہے اور احمدیوں کو سرعام واجب القتل قرار دیا جا رہا ہے۔ جاں بحق ہونے والے میاں لئیق صاحب کے گھر کے قریب ہی ایک دن قبل ختم نبوت کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ 1984ء میں بنائے گئے جماعت احمدیہ کے خلاف امتیازی قوانین کے بعد سے اب تک 100 سے زائد احمدیوں کو مذہبی منافرت کی بھینٹ چڑھا دیا گیا ہے۔ اس سال 2009ء میں احمدیوں کو قتل کرنے کا یہ پانچواں واقعہ ہے۔ پاکستان کے مختلف علاقوں میں پرامن احمدیوں کے خلاف ظالمانہ کارروائیاں جاری ہیں انہوں نے کہا کہ اعلیٰ عہدوں پر فائز حکمران اور قانون نافذ کرنے والے ان کا سختی سے نوٹس لیں اور ان شرپسند عناصر سے سختی سے نپٹا جائے۔

مکرم میاں لئیق احمد طارق صاحب

راہ مولیٰ میں قربان ہوگئے

احباب جماعت کو بہت افسوس سے اطلاع دی جاتی ہے کہ مکرم میاں لئیق احمد طارق صاحب ابن مکرم میاں محمد یعقوب صاحب مرحوم پیپلز کالونی فیصل آباد مورخہ 28 مئی 2009ء کی شام غلہ منڈی سے گھر واپس آ رہے تھے کہ گھر کے قریب ہی کار سوار تین افراد نے آپ پر شدید فائرنگ کر کے زخمی کر دیا۔ آپ کے سر اور بازو پر گولیاں لگیں پہلے سول ہسپتال فیصل آباد لے جایا گیا۔ پھر الائیڈ ہسپتال ریفر کیا گیا۔ آپریشن ہوا مگر 29 مئی کی صبح آپ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے راہ مولیٰ میں قربان ہو گئے۔ آپ کی عمر 54 سال تھی۔

مورخہ 30 مئی 2009ء کی صبح بیت الفضل فیصل آباد میں محترم شیخ مظفر احمد ظفر صاحب امیر ضلع فیصل آباد نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اس کے بعد آپ کی میت ربوہ لائی گئی۔ دفاتر صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے سبزہ زار میں صبح سوا نو بجے محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی۔ آپ موصی تھے قبرستان عام میں امانتاً تدفین کے بعد بھی محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے ہی دعا کروائی۔ ربوہ اور قریبی جماعتوں کے ہزاروں سوگواروں نے نماز جنازہ اور تدفین میں شرکت کی۔

آپ چاولوں کی تجارت کرتے تھے اور جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ موصوف اس وقت سیکرٹری جائیداد جماعت احمدیہ فیصل آباد تھے مختلف اوقات میں حلقہ پیپلز کالونی کے صدر جماعت رہے تاہم سیکرٹری جائیداد قریباً عرصہ 15-20 سال سے چلے آ رہے تھے۔ بہت دیانتداری کے ساتھ کام کرنے والے اور امانت کو نبھانے والے تھے۔ احمدیہ قبرستان فیصل آباد کیلئے خصوصی خدمات سرانجام دیں۔

آپ بہت سادہ طبیعت اور محبت کرنے والے تھے خاموشی سے کام کرتے تھے خلافت کی محبت ہر گفتگو میں عیاں تھی۔ غریبوں کے ہمدرد تھے۔ رفاہی کاموں

(باقی صفحہ 12 پر)

پرچہ نمبر 2 حقیقۃ الوحی بابت مطالعہ ماہ مئی 2009ء از صفحہ 141 تا 358

بغرض تعمیل سفارشات شوریٰ 2009ء

حضرت اقدس مسیح موعود کی ایک خواہش، فرمایا

’’ایک دفعہ جو امتحان لینے کی تجویز کی گئی تھی، بہت ضروری تھی۔ اس کا ضرور بندوبست ہونا چاہئے۔ حقیقۃ الوحی اس مطلب کے لئے بہت مفید کتاب ہے۔‘‘

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 212)

پرچہ حل کرنے والے کا نام.................................... ولدیت/زوجیت.................................... ذیلی تنظیم....................

نام جماعت/حلقہ.................... ضلع.................... پتہ.................................... دستخط مع تاریخ

ہدایات: تمام احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس پرچے کو حل کرکے 10/جون 2009ء تک نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ ربوہ کو بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ یہ پرچہ ایک سادہ کاغذ پر حل کرکے اپنی مقامی جماعت کے مربی صاحب یا سیکرٹری صاحب اصلاح وارشاد کو بھی جمع کرواسکتے ہیں۔ بذریعہ فیکس اور ای میل بھی بھجوا سکتے ہیں۔ فیکس نمبر: 047-6213590 ای میل:

سوال نمبر 1: نجات حاصل کرنے کے لئے کونسی دو باتیں ضروری ہیں۔ اور یہ دو باتیں کس طرح حاصل ہو سکتی ہیں؟

جواب:....................................

سوال نمبر 2: ثابت کیجئے کہ رسول اللہ ﷺ کی جنگیں دفاعی تھیں؟

جواب:....................................

سوال نمبر 3: حضرت مسیح موعود نے اپنی صداقت کے لئے ایک زبردست دلیل مقدمات سے بریت کی دی ہے، بیان کیجئے؟

جواب:....................................

سوال نمبر 4: نشان نمبر 2 سورج اور چاند گرہن کی تفصیل لکھئے؟

جواب:....................................

سوال نمبر 5: حضرت مسیح موعود کی تائید میں ظاہر ہونے والے نشانات میں سے نشان نمبر 3 تا 9 میں سے کوئی سے تین نشان لکھیں؟

جواب:....................................

سوال نمبر 6: حضرت صاحبزادہ مولوی عبداللطیف شہید کا الہام اور ان کی قربانی سے جو نشان پیدا ہوا اس کی وضاحت کیجئے؟

جواب:....................................

سوال نمبر 7: سبز رنگ کے اشتہار میں کیا پیشگوئی تھی کس طرح پوری ہوئی؟

جواب:....................................

سوال نمبر 8: مضمون بالا رہا کا الہام کس طور سے پورا ہوا؟

جواب:....................................

سوال نمبر 9: صفحہ نمبر 316 میں درج انگریزی الہامات میں سے کوئی سے تین الہام لکھیں؟

جواب:....................................

سوال نمبر 10: فارسی نعت عجب نوریست درجان محمد کے تین شعر آپ زبانی یاد کرکے لکھئے؟

جواب:....................................

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

اگرنماز، روزہ، حج اور زکوٰۃ وغیرہ افعال سے خدا کی رضا مدنظر نہ ہو تو یہ چیزیں ہیچ ہیں

دوستوں کو چاہئے کہ جس قدر بھی ان سے ہو سکتا ہے یتیموں کی مدد کے لئے کوشش کریں

کسی جماعت کی عزت و عظمت اس کے افراد کی عزت و عظمت ہوتی ہے، کیونکہ افراد کا مجموعہ ہی جماعت ہوتی ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا خطبہ جمعہ فرمودہ 31 جنوری 1919ء

تشہد وتعوذ اور سورۃ فاتحہ کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے سورۃ بقرہ کی آیت 178 تلاوت فرمائی۔اور پھر فرمایا:۔

نیکی اور تقویٰ کے متعلق لوگوں میں عام طور پر اختلاف ہے۔مختلف جماعتیں قومیں، مختلف مدارج کے لوگ اور مختلف زمانوں کے لوگوں کے نزدیک نیکی کی تعریف مختلف رہی ہے۔

غرباء نیکی کی تعریف کچھ اور کرتے ہیں اور امراء کچھ اور پھر ممالک کے لحاظ سے بھی نیکی کی تعریف میں اختلاف ہے۔ ہندوستانی نیکی کی اور تعریف کرتے ہیں اور عرب والے نیکی کی کچھ اور ہی تعریف بتاتے ہیں۔مصری اور چینی کچھ اور ایرانی نیکی کسی اور چیز کو قرار دیتے ہیں۔

ہندوستان میں حاجی بڑے نیک شمار ہوتے ہیں۔ یہاں پر ایک شخص صوم وصلوٰۃ اور دیگر احکام شرعی کا خواہ کتنا ہی پابند کیوں نہ ہو۔لوگ اس کے مقابلہ میں عام طور پر ایک حاجی کو ہی ترجیح دیں گے۔خواہ اس نے سفر حج میں اپنے تمام اوقات فضول اور لغو طور پر ہی ضائع کئے ہوں اور حج کرنے کے بعد بھی اپنے اعمال میں کوئی تغیر نہ کیا ہو اور صوم وصلوٰۃ کا بھی چنداں پابند نہ ہو۔تاہم اس کی اس نیکی کا اظہار لفظ ''حاجی'' اس کے نام کے ساتھ لگا کر کریں گے۔

حالانکہ ہندوستان کے حاجیوں میں عام طور پر ایسے بھی ہوتے ہیں۔جن کی غرض حج سے محض شہرت طلبی ہوتی ہے۔ ورنہ ان کے دل میں اللہ تعالیٰ کی کوئی خشیت اور خوف نہیں ہوتا۔حضرت مسیح موعود فرماتے تھے کہ ایک ریل کے سٹیشن پر ایک نابینا بڑھیا بیٹھی تھی۔ایک شخص نے اس کی چادر اتار لی۔اس بڑھیا نے کہا بھائی حاجی مجھ غریب کی چادر کیوں لیتا ہے۔میرے پاس تو کوئی اور کپڑا نہیں ہے میں سردی میں مرجاؤں گی۔ وہ چادر تو اس شخص نے رکھ دی مگر پوچھا کہ تو نے کس طرح جانا کہ میں حاجی ہوں۔ بڑھیا نے جواب دیا کہ ایسے کام حاجی ہی کیا کرتے ہیں۔

وہ عورت اس سے واقف تھی اور نہ اس کی آنکھیں سلامت تھیں۔مگر اس نے جو کچھ کہا۔وہ اس کی فطرت کی آواز تھی۔لیکن باوجود اس قسم کی حالت کے پھر بھی عام طور پر حاجیوں کو بڑا نیک اور حج کو بڑی نیکی ہندوستان میں خیال کیا جاتا ہے، لیکن عرب میں جاؤ تو وہ لوگ نیکی حج کو قرار نہیں دیں گے وہاں کسی اور ہی چیز کا نام نیکی ہوگا۔ان میں نیکی قومیت کے لحاظ سے سخاوت کو سمجھا جائے گا وہ لوگ اگر کسی کی تعریف نیکی میں کریں گے۔تو کہیں گے کہ یہ شخص بڑا نیک ہے۔کیونکہ بڑا سخی ہے۔

اسی طرح اب یورپ میں .... پھیلے۔تو وہاں کے لوگ روزے کو بڑی نیکی سمجھیں گے۔ کیونکہ وہ لوگ کثرت سے کھانے پینے والے ہیں۔پس جب ان کو کھانے پینے سے باز رہنا پڑے گا۔تو وہ حج زکوٰۃ۔نماز وغیرہ دیگر احکام شرعی کی بجا آوری کو نیکی قرار دینے کی بجائے روزہ رکھنے کو سب سے بڑی نیکی قرار دیں گے۔

پھر ہندوستان میں یہ بھی بڑی نیکی خیال کی جاتی ہے کہ کوئی شخص نماز کا پابند ہو ایسے شخص کو کہیں گے کہ یہ بڑا ہی نیک ہے۔کیوں؟ اس لئے کہ نماز کا پابند ہے۔

صحابہ کے وقت میں اگر کسی شخص کی تعریف نماز کی پابندی کے باعث کی جاتی تو وہ لڑ پڑتے۔ کیونکہ یہ ایسی ہی بات ہے۔جیسا کہا جائے کہ فلاں شخص بڑا بہادر ہے۔کیونکہ وہ اپنے قدموں پر کھڑا ہو گیا ہے۔یا یہ کہ وہ شخص بڑا ہی تیز نظر ہے۔کہ اس کی ماں اس کے پاس بیٹھی تھی۔اس نے اس کو پہچان لیا۔یا یہ کہ اس شخص کا معدہ بڑا ہی مضبوط ہے کہ اس نے ایک چنا ہضم کر لیا۔پس جیسا کہ بہادری تیز نظری اور مضبوطیٔ معدہ کے یہ معیار نہایت مضحکہ انگیز ہیں۔ایسے ہی صحابہ کے نزدیک کسی شخص کی نیکی کا معیار محض پابندیٔ نماز مضحکہ انگیز تھا۔کیونکہ وہ لوگ نیکی کے اس مقام پر کھڑے تھے۔ جہاں پابندیٔ نماز کو ایک بڑی نیکی قرار دینا ایک مضحکہ انگیز بات ہے۔ وہ لوگ دین کے لئے بڑی قربانیوں اور سخت آزمائشوں کو نیکی سمجھتے تھے۔جس میں یہ باتیں زیادہ پاتے تھے اسی کو نیک کہتے تھے۔

پس نیک اور نیکی کی تعریف ہر زمانہ ہر ملک اور ہر قوم میں جدا جدا اور مختلف رہی ہے۔میں نے جو یہ آیت پڑھی ہے۔اس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔مشرق ومغرب کی طرف منہ پھیرنا نیکی نہیں۔ اگر کوئی شخص قبلہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتا ہے اور اس کی نماز میں وہ مغز اور مخ نہیں ہے تو اس نے قبلہ کی طرف منہ کیا یا دوسری طرف کیا اس کا کچھ حاصل نہیں ہے۔ کیونکہ نیکی منہ کے کسی طرف کرنے کا نام نہیں ہے۔ بلکہ نیکی نام ہے اس کیفیت کا جو دل کے اندر پیدا ہوتی ہے اور یہ جو حرکات کی جاتی ہیں یہ ان کا ظاہری ثبوت ہوتی ہیں۔پس اگر ان ظاہری حرکات میں وہ چیز نہیں جس کا تعلق دل سے ہے تو یہ ظاہری حرکات کچھ نہیں۔ محض قبلہ کی طرف منہ کرنا یا نماز پڑھنا یا روزہ رکھنا یا حج کرنا یہ تمام باتیں دلی کیفیت کے نہ ہونے کے باعث ہیچ ہو جاتی ہیں۔

اگر نماز، روزہ، حج۔زکوٰۃ وغیرہ افعال سے خدا کی رضا مدنظر نہ ہو تو یہ چیزیں ہیچ ہیں۔کیونکہ یہ تو آتے ہیں، مگر بغیر اس قلبی کیفیت کے کند اور ناکارہ ہیں اس کی ایسی ہی مثال ہے کہ ایک شخص کے پاس تلوار تو ہے۔مگر کند اور ہتھیار ہیں مگر زنگ خوردہ۔ پس جس طرح ہتھیاروں کی قیمت ان کی تیزی اور صفائی سے ہے۔اسی طرح ان اعمال کی قدر خدا کی نظر میں اسی وقت ہوتی ہے۔ جب کہ ان کے ذریعہ خدا کی رضا جوئی مقصد ہو۔

میں نے جو آیت پڑھی ہے اس میں نیکی کی علامتیں بیان کی گئی ہیں۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ مشرق ومغرب کی طرف منہ کرنا نیکی نہیں۔ بلکہ ان افعال کے ساتھ عزیمت قلب ہونی چاہئے۔ درحقیقت منہ پھیرنے میں کچھ بھی نہیں۔اگر اس کے ساتھ دعا شامل نہیں جس کی وجہ سے نماز کو صلوٰۃ کہا جاتا ہے۔ یہ ارشاد الٰہی ہمیں سکھاتا ہے کہ ہم یتیموں اسیروں اور غریبوں کی مدد کریں اور خدا کی مخلوق سے ہمدردی کریں۔اس میں ہمیں انہی باتوں کا سبق دیا گیا ہے کہ جو تکلیف میں ہو اس کی تکلیف دور کریں جو مصیبت میں ہو اس کی مصیبت ہٹانے کی کوشش کریں کیونکہ اگر صوم وصلوٰۃ کے ساتھ خدا کی اطاعت نہیں اس کی مخلوق سے ہمدردی نہیں تو پھر کچھ بھی نہیں۔

میں ان علامتوں میں سے ایک علامت کے متعلق اس وقت اپنی جماعت کو توجہ دلاتا ہوں اور وہ جماعت کے یتامیٰ کی پرورش وتعلیم وتربیت کا سوال ہے۔اس میں شک نہیں کہ یہ نہایت اہم سوال ہے اور کسی جماعت کی ترقی اس کے افراد کی ترقی پر منحصر ہوتی ہے۔ جب کسی جماعت کے اکثر افراد دنیا میں کامیاب ہوں۔تبھی وہ جماعت کامیاب شمار کی جاسکتی ہے۔ چوڑھے اگر مل کر بیٹھ جائیں تو

وہ معزز نہیں کہلا سکتے۔ کسی جماعت کی عزت وعظمت اس کے افراد کی عزت وعظمت پر منحصر ہوتی ہے۔ کیونکہ افراد کا مجموعہ ہی جماعت ہوا کرتی ہے۔ پس ترقی پانے والی جماعت کا فرض ہے کہ وہ اپنے افراد کی ترقی کی فکر کرے جو لوگ اس کا خیال نہیں کرتے۔ ان کی جماعتیں آہستہ آہستہ ٹوٹ جاتی ہیں اور زور گھٹ جاتا ہے۔

(۔) نے اس بات کو مدنظر رکھا ہے کہ جو لوگ صاحب استعداد اور صاحب وسعت ہوں اور ان کے پاس دولت ہو۔ ان کا فرض ہے کہ وہ اپنے کمزوروں کی مدد کریں اور جو مستحق ہیں ان کو امداد دیں۔ ان کمزوروں میں بھی آگے دو قسمیں ہوتی ہیں۔ ایک تو بڑے جوان ہوتے ہیں۔ وہ تو کسی نہ کسی طرح اپنی پرورش کر سکتے ہیں۔ دوسرے کمزور اور چھوٹے بچے ہوتے ہیں۔ جن میں نہ عقل ہوتی ہے نہ تجربہ، اس لئے وہ اپنی پرورش کے لئے کچھ نہیں کر سکتے۔

پس ہمارے لئے یہ سوال سب سے زیادہ اہم ہے کہ ہمارے یہاں قادیان میں ایک بڑی جماعت یتامیٰ کی موجود رہتی ہے۔ ان میں سے کچھ تو ایسے ہیں کہ ان کے والدین اپنے وطنوں اور عزیزوں کو چھوڑ کر یہاں آ گئے اور موت نے ان کو اپنے بچوں سے جدا کر دیا۔ اگر وہ بچے اپنے وطن میں ہوتے۔ تو ان کے عزیز ان کی پرورش کسی نہ کسی طرح کرتے، لیکن وہ تو اپنے تمام عزیزوں کو چھوڑ کر یہاں آ گئے تھے اور یہاں ہی انہوں نے اپنے عزیز بنائے تھے اور یہاں ہی ان کی رشتہ داریاں ہوتی تھیں اور کچھ ایسے ہوتے ہیں کہ بیرونی جماعتوں سے آتے ہیں اور والدین کے فوت ہو جانے پر کسی نہ کسی طرح یہاں پہنچ جاتے ہیں۔ اب یتیموں کے متعلق ایک تو مقامی جماعت کا فرض ہے۔ دوسرے تمام جماعت کا بھی فرض ہے۔ بلحاظ مقامی ہونے کے قادیان کی جماعت کا فرض ہے اور بہ لحاظ تمام جماعت کا مرکز ہونے کے بیرونی جماعتوں کا بھی فرض ہے۔ اس وقت تک یتیموں کے متعلق کوئی احسن تجویز نہیں ہو سکی۔ نہ ان پر کوئی توجہ کی جا سکی ہے، لیکن اب میں نے حکم دیا ہے کہ تمام یتیموں کی فہرست بنائی جائے خواہ وہ قادیان کے ہوں۔ یا باہر سے آئے ہوئے ہوں۔ جب وہ فہرست تیار ہو جائے گی تو ان کے اخراجات کو جماعت پر پھیلایا جائے گا اور بہت حد تک ان کی پرورش کا فرض قادیان کی مرکزی جماعت پر ہوگا۔ یتامیٰ کے لئے بعض تجاویز کی گئی ہیں۔ مگر وہ ابھی مکمل نہیں ہوئیں۔ مثلاً یہ کہ بعض لوگوں کے گھروں میں بچوں کو رکھا جائے، لیکن اس میں یہ نقص ہے کہ بعض لوگ بچوں سے کام زیادہ لیتے ہیں اور ان کی تعلیم وتربیت کا کچھ خیال نہیں رکھتے اور یہ بھی تجویز کی گئی ہے کہ ایک یتیم خانہ بنایا جائے، لیکن ظاہر ہے کہ یتیم خانہ کے لئے بڑے اخراجات کی ضرورت ہے اور وہ ہماری جماعت زیادہ برداشت نہیں کر سکتی۔ اس لئے ایسی تجویز کی ضرورت ہے کہ خرچ بھی زیادہ نہ ہو اور بچوں کی نگہداشت بھی کافی ہو سکے۔ جس سے وہ آوارہ نہ ہوں میرے نزدیک وہ بچے جو ابھی چھوٹے ہیں۔ ان کو بعض لوگوں کے سپرد کیا جا سکتا ہے۔ کہ وہ مہینہ یا پندرہویں دن ان کی تعلیمی واخلاقی حالت کی رپورٹ کیا کریں اور علاوہ ان کی رپوٹ کے اور ذرائع سے بھی ان بچوں کی حالت کا علم حاصل کیا جایا کرے۔ مگر اس میں ایک اور بات بھی ہے کہ سارے گھرانے ایسے نہیں جو ایک ایک بچہ کو سنبھال سکیں۔ میرے نزدیک ایک لوکل ذریعہ یتیموں کی پرورش کا ہے اور اس کو زیادہ وسیع اور مضبوط کیا جا سکتا ہے اور وہ آٹا فنڈ ہے۔

اس طرح پر کہ یتامیٰ کے لئے گھروں میں آٹا بھجوا دیا جایا کرے۔ پہلے بعض کو خرچ دیا جاتا ہے لیکن وہ خرچ پورا نہیں ہوتا۔ پس اس طرح ان میں آٹا جمع ہو کر تقسیم ہو جائے۔ میں جانتا ہوں کہ بعض کاموں میں بہت دیر ہو جاتی ہے۔ لیکن اس کام کے لئے دیر نہیں ہونی چاہئے۔ کیونکہ یتیموں کی ہر طرف سے چیخ وپکار آ رہی ہے۔ میں لوکل انجمن کو آگاہ کرتا ہوں کہ وہ دو دن کے اندر اندر اپنا جلسہ کر کے بتائے کہ وہ کیا کر سکتی ہے۔ باقی جس قدر کمی ہوگی وہ جماعت کے ان فنڈوں سے پوری کر لی جائے گی۔ جو ہمارے پاس آتے ہیں۔ دوستوں کو چاہئے کہ جس قدر بھی ان سے ہو سکتا ہے۔ یتیموں کی مدد کے لئے کوشش کریں اور جلد سے جلد بتائیں کہ ان سے یہ بوجھ کس قدر اٹھ سکتا ہے۔''

(الفضل 8فروری 1919ء)
(خطبات محمود جلد6ص148)

مکرم ملک خلیل الرحمٰن صاحب کا ذکر خیر

مکرم محمد داؤد مجوکہ صاحب

خاکسار کا ملک صاحب کے ساتھ رابطہ جلسہ سالانہ جرمنی پر ترجمہ کی ڈیوٹی کے دوران ہوا۔ ملک صاحب انگریزی ترجمہ کے لئے لندن سے تشریف لائے تھے۔ اس کے بعد بہت دفعہ ان کے ساتھ کام کرنے کا موقع ملا اور رفتہ رفتہ ایک خاص تعلق پیدا ہو گیا۔ اپنا کام کرنے کے لحاظ سے خاکسار نے ملک صاحب میں تین خصوصیات دیکھیں۔

ایک یہ کہ جب تک اپنا مفوضہ کام نہ کر لیتے تھے اس وقت تک کسی دوسری طرف متوجہ نہ ہوتے تھے۔ اس دوران اگر میں کبھی ان کے کیبن میں چلا جاتا تو مجھے ساتھ بٹھا کر اپنا کام کرتے رہتے لیکن کسی دوسرے موضوع پر بات نہ کرتے تھے۔

دوسری خصوصیت یہ تھی کہ اپنا کام پوری محنت کے ساتھ کرتے تھے۔ آپ ایک لمبا تجربہ رکھنے والے ماہر مترجم تھے لیکن جب بھی کوئی تقریر ترجمہ کے لئے آپ کو دی جاتی تو باقاعدہ لغت نکال کر مشکل الفاظ کا ترجمہ لکھ لیتے تھے۔ اس ضمن میں یہ مثال سناتے تھے کہ اگر کوئی باپ اپنے بیٹے کو دس پاؤنڈ دے اور وہ انہیں خرچ کرنے کی بجائے مزید مانگے تو وہ اسے کہے گا کہ پہلے جو پاس ہے وہ خرچ کر لو پھر اور ملیں گے۔ اس لئے جب تک محنت سے کام نہ کر لیا جائے اس وقت تک اللہ تعالیٰ بھی مزید نہیں دیتا۔

تیسری خوبی یہ دیکھی کہ کبھی کسی کا مشورہ تخفیف کی نظر سے نہ دیکھتے تھے، نہ ہی مشورہ لینے میں ہچکچاہٹ تھی۔ اگرچہ خاکسار انگریزی کا تجربہ نہیں رکھتا لیکن مجھ سے بھی ترجمہ کے دوران مشورہ کرتے تھے۔ اگر میرے مشورہ سے ملک صاحب کو اتفاق نہ ہوتا تو باقاعدہ لغت نکال کر دلیل کے ساتھ اپنا موقف ثابت کرتے حالانکہ انگریزی میں ان کی حیثیت مسلمہ تھی اور میرا کسی طرح بھی انگریزی دانوں میں شمار نہیں۔

روزمرہ زندگی میں ان میں ان کی ایک اور نمایاں خصوصیت یہ تھی کہ نیک نیتی کے ساتھ تنقید کرنے میں مضائقہ بالکل نہ کرتے تھے۔ ایک دفعہ سنایا کہ کام پر ایک انگریز افسر بہت بداخلاق تھا جس سے سب لوگ تنگ تھے لیکن اس سے نہیں کہتے تھے۔ آپ نے خاموشی کے ساتھ اسے خط لکھا کہ فلاں فلاں بات قابل برداشت نہیں۔ اس پر اس افسر نے ملک صاحب کے متعلق اپنا رویہ فوراً بدل لیا۔

لیکن محترم ملک صاحب کی اصل خصوصیت آپ کا تعلق باللہ تھا۔ آپ اللہ کے فضل سے صاحب رویا و کشف و الہام تھے۔ خدمت خلق ایک نہایت ہی مبارک کام ہے اور اس کا بہت ہی بڑا اجر ہے۔ ایک مرتبہ بتایا کہ ان کی گلی میں ایک گڑھا پڑ گیا۔ ملک صاحب نے کافی محنت کر کے اور وقت لگا کر گڑھا پُر کر دیا۔ رات کو آپ نے دیکھا کہ جنت میں داخل ہو گئے ہیں اور وہاں آپ کو کہا گیا کہ جو چاہو خواہش کرو۔ آپ نے خواہش کی کہ مالٹا اور سیب کاٹ کر اور ملا کر کھانے کو دل کرتا ہے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ جب آنکھ کھلی تو منہ اس غیبی رزق سے بھرا ہوا تھا۔ کہنے لگے کہ مجھے خیال آیا کہ بطور تبرک کچھ بچا کر رکھ لوں لیکن آپ کو منع کر دیا گیا چنانچہ جس حد تک ممکن تھا دیر تک اس سے لطف اندوز ہوتے رہے۔ پس خدمت خلق کو کبھی معمولی بات نہ سمجھنا چاہئے۔ آنحضورﷺ نے بھی مومن کے درجات میں سے ایک یہ بیان فرمایا ہے کہ وہ رستہ میں پڑی ہوئی تکلیف دہ چیز کو دور کرتا ہے۔ براہ راست خدمت کے علاوہ صدقہ اور ہیومینیٹی فرسٹ وغیرہ کے ذریعہ سے بھی خدمت خلق ممکن ہے۔

حضرت مسیح موعود کے جماعت پر بے شمار احسانات ہیں جن میں ایک نمایاں احسان وہ روحانی خزائن ہیں جو آپ نے بڑی محنت سے اللہ کے فضل سے ہمارے لئے مہیا کئے ہیں۔ محترمی ملک صاحب نے ایک مرتبہ بیان کیا کہ حضرت مسیح موعود کی ایک کتاب کا مطالعہ کر رہے تھے جس میں حضور نے بیان فرمایا ہے کہ فلاں بات کے اتنے ذرائع ہیں اور ان ذرائع کو بیان فرماتے ہوئے آخری ذریعہ کے متعلق فرمایا ہے کہ اسے ہم بیان نہیں کرتے۔ ملک صاحب بتانے لگے کہ میں نے بالکل افسوس نہیں کیا بلکہ فوراً کتاب بند کر کے دعا کی تو بلاتوقف کشفی حالت طاری ہوئی اور حضور نے وہ ذریعہ بیان فرما دیا۔ کہنے لگے کہ در اصل حضور نے وہاں وہ بات اس لئے نہیں بتائی تا کہ ایک کھڑکی کھلی رہے اور لوگ دعا کر کے اللہ تعالیٰ سے یہ فیض پائیں۔

ایک دفعہ بتانے لگے کہ کسی چیز کا ترجمہ کرنا تھا وقت کم تھا اور کام بہت۔ اسی دوران ایک آیت کا ترجمہ دیکھنے کی ضرورت پڑی جس کا حوالہ نہیں تھا۔ میں نے دعا کی کہ اللہ میاں وقت کم ہے آیت جلد مل جائے چنانچہ جوں ہی قرآن کریم کھولا سیدھے اسی آیت پر نظر پڑی۔ یہاں تک تو بہت سے لوگوں کو تجربہ ہوتا ہے لیکن اس کے بعد والی بات بہت ایمان افروز ہے۔ کہنے لگے کہ میں نے فوراً سجدہ شکر کیا کہ اتنا وقت اللہ نے بچا دیا ہے ایک سجدہ جتنا وقت تو بہرحال میرے پاس ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے اور ایسے خادم دین افراد کی تعداد جماعت میں بڑھاتا چلا جائے جو عالم باعمل، اللہ تعالیٰ سے زندہ ذاتی تعلق رکھنے والے اور خلافت احمدیہ کے عاشق اور سچے مطیع ہوں۔

مکرم فضل الرحمٰن عامر صاحب

میرے ابا جان مکرم عبدالرحمٰن صاحب دہلوی

میرے نہایت ہی پیارے ابا جان مکرم ومحترم عبدالرحمٰن صاحب دہلوی مورخہ 15 فروری 2009ء کو 99 سال کی عمر میں تین دن بیمار رہ کراس کاربوروگریس ہسپتال میں اپنے پیارے خدا کے حضور حاضر ہوگئے۔ تقریباً سوا سال قبل امی جان کی وفات کے بعد ابا جان بہت تنہائی محسوس کرنے لگے تھے اور اس عرصے میں اکثر اس بات کا اظہار کرتے تھے کہ اب مجھے بھی اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہو جانا چاہئے۔

خداوند تعالیٰ کے فضل وکرم سے میرے والدین دونوں موصی تھے اور تحریک جدید کے اولین پانچ ہزاری مجاہدین میں شامل تھے۔

ابا جان 1910ء میں دہلی میں پیدا ہوئے۔ 13 بہن بھائیوں میں سب سے بڑے تھے۔ ہمارے دادا جان ڈاکٹر عبدالرحیم صاحب دہلوی رفیق حضرت مسیح موعود ستمبر 1965ء میں دادا جان کی وفات ہوئی تھی اور وہ بہشتی مقبرہ ربوہ میں قطعہ رفقاء میں مدفون ہیں۔

ابا جان پیدائشی احمدی تھے۔ دہلی سے میٹرک پاس کیا اور پھر قادیان منتقل ہوگئے جہاں سے مولوی فاضل کا امتحان پاس کیا اور پھر لکھنؤ گولا کھنڈ کالج میں انگریزوں کو اُردو پڑھانے پر مقرر ہوئے۔ دوسری جنگ عظیم میں برٹش آرمی میں بھرتی ہوگئے۔ ہندوستان کے مختلف علاقوں میں تعیناتی ہوتی رہی۔ آخر 1942ء میں ابا جان کی تعیناتی برما فرنٹ پر ہوگئی۔ یہیں پر ایک انگریز جان برین آرچرڈ سے آپ کی ملاقات ہوئی۔ اُنہوں نے ابا جان سے اُردو سیکھنے کی خواہش کا اظہار کیا۔ ابا جان نے اُن کو اُردو سکھانی شروع کی اور اُنہیں دعوت الی اللہ بھی شروع کردی۔ یہ سلسلہ تقریباً ایک سال چلتا رہا۔ 1942ء کے آخر میں ابا جان نے اُن کو اصرار کر کے قادیان بھجوایا۔ جہاں حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی اور حضرت مفتی محمد صادق صاحب سے ملاقاتیں کرنے اور قادیان میں دس دن رہنے کے بعد اُن کی کایا ہی پلٹ گئی اور خداوند تعالیٰ کے فضل وکرم سے آرچرڈ صاحب نے احمدیت کو قبول کرلیا اور حضرت مصلح موعود نے آپ کا دینی نام بشیر احمد آرچرڈ رکھا۔ اور پھر آرچرڈ صاحب بہت جلد زندگی وقف کر کے احمدیت کے سب سے پہلے یورپین مربی سلسلہ مقرر ہوئے۔ آپ نے بڑا لمبا عرصہ ڈچ گیانا جو آج کل سورینام سے مشہور ہے اُس میں تقریباً 17 سال دعوت الی اللہ کے فرائض ادا کئے۔ اُس کے بعد آپ لمبا عرصہ آکسفورڈ میں مربی سلسلہ رہے۔ ریٹائرڈ ہونے کے بعد آپ نے 2002ء میں لندن میں وفات پائی اور وہیں آسودہ خاک ہوئے۔ آرچرڈ صاحب کے قبول احمدیت کے نہایت ہی ایمان افروز واقعات روزنامہ ’’الفضل‘‘ ربوہ، ریویو آف ریلیجنز اور احمدیہ گزٹ کینیڈا میں ابا جان کے قلم سے اور اسی طرح آرچرڈ صاحب کی اپنی زبانی شائع ہو چکے ہیں۔ اسی طرح آرچرڈ صاحب نے اپنی کتاب ’’Life Supreme‘‘ (اردو ترجمہ عظیم زندگی) میں بھی اپنے قبول احمدیت کے واقعات کا تذکرہ کیا ہے۔

جیسا کہ میں نے ذکر کیا ابا جان کے کل نو بھائی اور چار بہنیں تھیں۔ دو بھائی بہت چھوٹی عمر میں اور ایک بہن امۃ العزیز صاحبہ جو کہ مکرم ومحترم حافظ شفیق احمد صاحب مرحوم کی اہلیہ تھیں۔ تقریباً جوانی میں تین بچے چھوڑ کر وفات پا گئی تھیں۔ اُن کے ایک صاحب زادے مکرم نفیس احمد نفیس صاحب اسکاربورو کینیڈا میں مقیم ہیں۔ ایک بھائی مکرم صوبیدار عبدالمنان دہلوی صاحب جو کہ پہلے ایک لمبے عرصے تک حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اور پھر بعد میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے افسر حفاظت رہے۔ اُن کی وفات ربوہ میں 2002ء میں ہوئی۔ اُن کے بڑے صاحبزادے مکرم عبدالرحمٰن مبشر صاحب مجلس انصار اللہ جرمنی کے صدر ہیں۔ دوسرے بھائی مکرم عبداللہ کامل دہلوی صاحب، مکرم عبدالستار دہلوی صاحب اور مکرم عبدالرشید دہلوی صاحب بھی وفات پا چکے ہیں۔ ایک بھائی مکرم مولوی عبدالقادر دہلوی صاحب درویش قادیان میں مقیم ہیں سب سے چھوٹے بھائی مکرم عبدالشکور دہلوی صاحب جو کہ شکور بھائی چشمے والے کے نام سے مشہور ہیں ربوہ میں مقیم ہیں۔ ان کے علاوہ ابا جان کی دو بہنیں محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ اور محترمہ امۃ اللطیف صاحبہ کینیڈا میں مقیم ہیں۔ ایک ہمشیرہ محترمہ امۃ الرشید صاحبہ لاہور میں مقیم ہیں۔

خداوند تعالیٰ کے فضل وکرم سے ابا جان کو پانچوں خلافتوں کا زمانہ دیکھنے کی توفیق ملی۔ آپ کا نام عبدالرحمٰن بھی حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل نے رکھا تھا۔ آپ خلفاء سلسلہ اور بزرگان کا ذکر بڑی محبت سے کیا کرتے تھے اور ان کا نام آتے ہی آپ کی آنکھوں میں آنسو آجاتے تھے۔ اللہ تعالیٰ کی ذات پر بڑا گہرا توکل تھا۔ دعاؤں پر بہت زور دیتے تھے اور ہر وقت اُٹھتے بیٹھتے دعائیں کرتے رہتے تھے۔ اور ہمیں بھی ہر وقت دعاؤں کی تلقین کرتے رہتے تھے۔ ابا جان کو درود شریف سے بھی بہت محبت تھی۔ دوست احباب اور عزیز واقارب کو یہی تلقین کرتے رہتے تھے کہ ہر وقت اُٹھتے بیٹھتے، سوتے جاگتے، گاڑی چلاتے ہوئے درود شریف پڑھتے رہا کریں یہ بہت بابرکت دعا ہے۔

اسی ضمن میں مجھے ایک واقعہ یاد آگیا۔ تقریباً عرصہ دس سال یا اس کے لگ بھگ کی بات ہے کہ محترم مولانا محمد احمد جلیل صاحب مفتی سلسلہ جماعت احمدیہ ربوہ سے کینیڈا تشریف لائے۔ مکرم جلیل صاحب والد صاحب کے کلاس فیلو اور تقریباً ہم عمر تھے۔ ابا جان کو پتہ چلا تو ابا جان نے اُن کی دعوت کی کھانے کے بعد ابا جان کہنے لگے کہ مولانا صاحب آپ کے والد صاحب نے ایک بہت ہی عمدہ کتاب درود شریف لکھی تھی وہ آپ کے پاس ہے۔ مولانا صاحب فرمانے لگے کہ افسوس اب وہ مہیا نہیں ہے۔ ابا جان نے فرمایا کہ پھر وہ چھپوا دیں کیوں کہ اُس کتاب کا تو بہت فائدہ ہے۔ جلیل صاحب کف افسوس ملنے لگے کہ چھپوا تو دوں مگر افسوس کہ میرے پاس اتنا سرمایہ نہیں ہے۔ ابا جان نے کہا کہ سرمائے کی آپ فکر نہ کریں اور ایک ہزار کی تعداد میں میری طرف سے چھپوا دیں سرمایہ میں مہیا کر دوں گا۔ جلیل صاحب نے واپس جا کر وہ کتاب چھپوائی اور ایک سو کتابیں ابا جان کو کینیڈا بھجوا دیں۔ ابا جان نے سوائے ایک نسخے کے سب مفت بانٹ دیں۔ کچھ غیر از جماعت دوستوں کو بھی دیں۔ وہ ایک نسخہ اب ان دونوں بزرگوں کی یادگار کے طور پر میرے پاس محفوظ ہے۔ اللہ تعالیٰ ان دونوں بزرگوں کو اس نیکی کے صدقے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور ہم سب کو درود شریف کی برکات سے متمتع ہونے کی توفیق عطا کرے۔ آمین۔

آرمی سے ریٹائرمنٹ لینے کے بعد 1958ء میں ابا جان اپنی فیملی کے ساتھ ربوہ تشریف لے آئے اور 1980ء تک دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں خدمات سرانجام دیتے رہے۔ اسی دوران آپ کو ایک لمبا عرصہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے والد حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کے ساتھ نظارت امور عامہ میں کام کرنے کی توفیق ملی۔ انجمن کی ملازمت سے ریٹائر ہونے کے بعد آپ اپنے بڑے بیٹے نسیم الرحمٰن صاحب مرحوم کے پاس کراچی تشریف لے آئے۔ 1982ء میں خاکسار نے امی جان اور ابا جان دونوں کو مستقل طور پر اپنے پاس کینیڈا بلا لیا۔ کینیڈا پہنچ کر اکثر اس خواہش کا اظہار کرتے کہ دیکھو کہ یہ سفید فام لوگ کتنے اچھے ہیں صفائی کا کتنا خیال رکھتے ہیں۔ مکھی مچھر یہاں نام کو نہیں ہے، کہیں گندگی نظر نہیں آتی۔ کاش یہ لوگ احمدیت کی نعمت کو بھی گلے لگا لیں تو یہ صحیح معنوں میں مومن کہلائیں گے۔

جب ابا جان شروع شروع میں کینیڈا تشریف لائے تو میں ٹورانٹو ڈاؤن ٹاؤن میں رہتا تھا۔ ہمارے اپارٹمنٹ کے ساتھ ایک کینیڈین عیسائی خاتون بھی رہتی تھیں اُن کا نام ’’روز‘‘ تھا۔ ابا جان سے مل کر بہت خوش ہوتیں اور اکثر ہمارے ہاں آجاتیں یا ابا جان اُن کے ہاں چلے جاتے۔ اور پھر ابا جان گھنٹوں اُن کو احمدیت کی باتیں بتاتے۔ روز صاحبہ کی ایک بیٹی بھی اُن کے ساتھ رہتی تھی جب بھی اُس کو فرصت ملتی وہ بھی ابا جان کی باتوں کو بہت توجہ سے سنتی تھی۔ ابا جان اُن سے بائیبل کی باتیں بھی کرتے تھے کیوں کہ ابا جان نے ریڈ کریسچین کالج دہلی میں بھی تعلیم حاصل کی تھی۔ جہاں آپ نے حرف بحرف بائیبل پڑھی تھی۔ اکثر دونوں ماں بیٹی مجھ سے اس خیال کا اظہار کرتی تھیں کہ عیسائیت اور بائیبل کا جتنا علم تمہارے والد کو ہے ہمارے پادریوں کے پاس اُن کے مقابلے میں عیسائیت کا کچھ بھی علم نہیں ہے۔ روز صاحبہ احمدیت سے بہت متاثر تھیں۔ لیکن خدا کی شان کہ کچھ عرصے بعد ہی روز صاحبہ کا اچانک انتقال ہوگیا۔ اور اُن کی بیٹی وہاں سے کہیں اور چلی گئی۔ ورنہ ممکن ہے وہ نیک خاتون احمدیت قبول کر لیتی۔

ابا جان جب کینیڈا تشریف لائے تو میں اُن کو اپنے فیملی ڈاکٹر لوئس کے پاس لے گیا۔ اُس وقت ہم ڈاؤن ٹاؤن ٹورانٹو میں رہتے تھے۔ ڈاکٹر لوئس کا آفس بھی ڈاؤن ٹاؤن میں شیر بورن سٹریٹ پر تھا۔ ابا جان نے پہلی ہی ملاقات میں اُسے احمدیت کا تعارف کروایا۔ ڈاکٹر لوئس نے بتایا کہ وہ دین حق کے بارے میں تو جانتا ہے کیونکہ اُس نے ایک زمانے میں تنکو عبدالرحمٰن کا علاج کیا تھا جو کہ اُس وقت ملائشیا کے وزیر اعظم تھے لیکن وہ احمدیت کا سن کر بہت حیران ہوا کہ یہ کیا چیز ہے۔ ابا جان نے پھر ہر ملاقات میں جو کہ دو تین ہفتے بعد ضرور ہوتی تھی اُسے احمدیت کے بارے میں بتانا شروع کیا۔ ہر ملاقات میں وہ ابا جان سے کم از کم آدھ گھنٹے احمدیت کی باتیں کرتا تھا۔ باہر ویٹنگ روم میں لوگ اپنی باری کا انتظار کر رہے ہوتے تھے لیکن وہ کہتا تھا کہ یہ سب لوگ تو میرے ہاتھ سے شفا پانے کا انتظام کر رہے ہیں لیکن یہاں اندر میں مسٹر دہلوی آپ کے ذریعے اپنی روحانی شفا کا بندوبست کر رہا ہوں لہٰذا اُنہیں انتظار کرنے دیں آپ مجھے دینی اور روحانی باتیں بتاتے رہیں۔ ڈاکٹر لوئس نے ایک دفعہ مجھ سے ذکر کیا کہ جب تمہارے والد صاحب میرے پاس سے جاتے ہیں تو میں اُس دن گھر جا کر گھنٹوں تمہارے والد صاحب کی باتوں پر غور کرتا ہوں۔ ایک دفعہ وہ کہنے لگا "Your father is an asset to Canada" اور کہنے لگا اگر دنیا میں کچھ لوگ تمہارے والد جیسے ہو جائیں تو یہ دنیا بھی بہشت بن سکتی ہے۔

ابا جان کو دعوت الی اللہ کا جنون کی حد تک شوق تھا۔ اللہ تعالیٰ کی صفات، حضرت نبی کریم ﷺ کی باتیں، حضرت مسیح موعود اور آپ کے خلفاء کی باتیں، یہ تمام فرمودات آپ نے لکھ کر اور اُن کی بے تحاشہ فوٹو کاپیاں کروا کر ایک بڑے تھیلے میں اپنے پاس رکھی ہوتی تھیں۔ جب بھی کہیں جلسہ عام ہوتا یا کوئی شادی بیاہ ہوتا، یا کسی بھی قسم کی کوئی تقریب ہوتی آپ کا وہ بیگ ہمیشہ آپ کے ساتھ ہوتا اور ہر جگہ اور ہر محفل میں

حکمت کے ساتھ اباجان دعوت الی اللہ کرتے۔ یہاں تک کہ شروع شروع میں جب اباجان کینیڈا تشریف لائے تو میرا غیراز جماعت دوستوں میں بہت اُٹھنا بیٹھنا تھا۔ اُن کی تقریبات میں بھی میں شامل ہوتا تھا۔ والد صاحب بھی ساتھ ہوتے تھے اور اُن کو بھی وہ دعوت الی اللہ کرتے۔

اباجان کہا کرتے تھے دہلی اور کوئٹہ میں مَیں دعوت الی اللہ کرتے ہوئے مار بھی کھا چکا ہوں اور کوئٹہ میں تو ایک شخص نے میری عینک بھی توڑ دی تھی۔ کوئٹہ میں ایک شخص معمولی لنگوٹی پہن کر مجھے مارنے آ گیا لیکن پھر پتہ نہیں اُسے کیا ہوا کہ بجائے مارنے کے وہ میرے سامنے کھڑا کانپنے لگا۔ میں نے اُس سے پوچھا بھائی کیا بات ہے اُس نے مجھے اپنا مدعا بتایا میں نے پوچھا کہ وہ ننگا ہو کر مجھے مارنے کیوں آیا ہے۔ کہنے لگا کہ انہوں نے کہا تھا کہ کپڑے پہن کر مت جانا ورنہ جب تو اُسے مارے گا تو خون کے نشان تیرے کپڑوں پر پڑیں گے اور تو پکڑا جائے گا۔ میں نے اُسے کہا کہ تو اس قدر نیک کام کرنے چلا ہے اور پھر پولیس اور دنیا والوں سے بھی ڈر رہا ہے تجھے تو خوش ہونا چاہئے کہ کافر کو مار کر تو جنت کا حقدار ہو گیا ہوتا۔ یہ بات سن کر وہ میرے پیروں پر گر پڑا، اور بے تحاشہ مجھ سے معافی مانگنے لگا۔ میں نے اُس سے کہا کہ معافی مانگنی ہے تو خدا سے مانگ۔

شادیوں وغیرہ میں جب اباجان یہ پمفلٹ لوگوں کو دیتے تو ایک دو دفعہ دبے لفظوں میں مَیں نے کہہ دیا کہ اباجان کم از کم ایسے موقعوں پر تو آپ یہ تھیلہ نہ لایا کریں اور یہ تحریرات لوگوں کو نہ دیا کریں۔ کہنے لگے فضل الرحمٰن سمجھ لو تمہارے باپ کو دعوت الی اللہ کا جنون ہے۔ اُس کے لئے موقع محل کچھ نہیں ہے۔ اُسے تو یہ فکر ہے کہ کسی طرح احمدیت اور حضرت مسیح موعود کا پیغام ساری دنیا تک پہنچ جائے۔

اپریل 1982ء میں جب میرے والدین کینیڈا تشریف لائے تو مجھے خوب یاد ہے اباجان کو کینیڈا آئے ہوئے دوسرا یا تیسرا دن تھا۔ مجھے بلایا اور کہنے لگے فضل الرحمٰن مجھے یہاں آ کر ایک بات کا بہت دکھ ہوا ہے کہ میں نے تمہیں نماز اور قرآن شریف پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا ہے۔ تقریباً 9 سال قبل جب تم نے پاکستان چھوڑا تھا تو تم باقاعدہ پانچ وقت کی نماز پڑھا کرتے تھے، قرآن شریف کی تلاوت باقاعدگی سے کرتے تھے اور حضرت مسیح موعود کی کوئی کتاب تمہارے زیر مطالعہ رہتی تھی لیکن اب تو کچھ بھی نہیں ہے۔ اس سے تو بہتر تھا کہ تم پاکستان نہ چھوڑتے اور کینیڈا نہ آتے کم از کم دین تو تمہارے پاس رہتا اب دنیا تو ہے لیکن دین کا خانہ بالکل خالی ہے۔ اباجان کی یہ باتیں میری سماعت پر گویا بم کی طرح گریں شرمندگی کی وجہ سے میں ایک لفظ بھی نہ بول سکا بس صرف یہ کہا کہ آئندہ آپ کو میں شکایت کا موقع نہیں دوں گا۔

آج جب میرے پیارے اباجان مجھ سے جدا ہو چکے ہیں اباجان کی تقریباً 27 سال پہلے کی اس نصیحت کے معاً بعد میں نے پانچوں وقت کی نماز باقاعدگی سے پڑھنی شروع کر دی۔ کوئی دن اُس کے بعد مجھے یاد نہیں کہ میں نے علی الصبح قرآن شریف کی تلاوت چھوڑی ہو۔ اور حضرت مسیح موعود کی کتب کا پورا سیٹ اباجان کی زندگی میں تقریباً تین دفعہ مکمل طور پر پڑھ کر اباجان کو سنا چکا ہوں۔ یہ سارے کام صبح جاب پر جانے سے پہلے میں کرتا تھا جس میں تقریباً آدھے گھنٹے تک میں حضرت مسیح موعود کی کتب کے سیٹ میں سے روزانہ اباجان کو سناتا تھا۔ سنانے کے بعد اباجان روزانہ اُس دن کی تاریخ کتاب پر لکھواتے تھے۔ وہ اس لئے کہ جب تم دوبارہ اس کو پڑھو گے اور یہاں پہنچو گے تو تمہیں پتہ چل جائے گا کہ کب کتنے سال یا کتنے ماہ پہلے تم نے یہ عبارت پڑھی تھی۔ اس طرح سارے مضمون کا اعادہ ہو جائے گا۔ شام کو جاب سے آ کر ''الفضل''، ''بدر'' یا سلسلہ کے دوسرے میگزین جو بھی مہیا ہوتے تھے وہ اباجان کو سناتا تھا۔ یہ میرے پیارے اباجان کا مجھ پر بہت بڑا احسان ہے کہ اُنہوں نے مجھے نماز اور قرآن شریف روزانہ پڑھنے کی عادت ڈالی اور اُنہی کی وجہ سے مجھے حضرت مسیح موعود کی کتب کا مکمل سیٹ تین دفعہ پڑھنے کی توفیق ملی۔ اے خدا تو میرے پیارے اباجان پر اپنی بے شمار رحمتیں اور برکتیں نازل فرما اور اُنہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام عطا کر۔ آمین۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے اباجان کو لمبی اور صحت والی عمر عطا فرمائی۔ 99 سال کی عمر میں بھی اپنے کام خود کرتے تھے آخری دن تک تہجد اور فجر کی نماز کے لئے اُٹھے ہیں وضو کیا اور باقاعدہ کھڑے ہو کر نمازیں ادا کیں۔ نماز اور قرآن شریف کی تلاوت کا باقاعدہ التزام کیا کرتے تھے۔ کینیڈا آنے کے بعد تقریباً دو دفعہ آنکھوں کا آپریشن ہونے کے بعد صحیح طرح قرآن شریف اور کتب حضرت مسیح موعود نہیں پڑھ سکتے تھے جس کا اُنہیں بہت صدمہ تھا لیکن میری زبانی قرآن شریف کی تلاوت اور حضرت مسیح موعود کی کتب سن کر بہت خوش ہوتے تھے۔

اس ضمن میں مجھے ایک واقعہ یاد آ گیا۔

1986ء میں جب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع مسند خلافت پر فائز ہونے کے بعد جب پہلی دفعہ کینیڈا تشریف لائے تو اباجان حضور سے ملے تو اچانک اباجان حضور سے کہنے لگے کہ حضور میری خواہش ہے کہ میری وفات کے بعد آپ میرا جنازہ پڑھائیں۔ حضور مسکرا دئے اور فرمایا کہ دہلوی صاحب ایسی بھی کیا جلدی ہے آپ ابھی بہت جئیں گے۔ اللہ تعالیٰ نے حضور کے یہ کلمات ایسے پورے کئے کہ اس واقعہ کے بعد اباجان 23 برس مزید زندہ رہے۔ اور خدا کے فرستادہ کی کہی ہوئی بات کا سچا نشان بن گئے۔

ہر وقت خدا اور اُس کے رسول ﷺ کا ذکر ہر محفل میں کرتے تھے اور رسول اللہ ﷺ اور حضرت مسیح موعود کا نام آتے ہی آپ آنکھوں میں آنسو آ جاتے تھے۔ ازدیادِ ایمان کے لئے اُن کے قبولیت دعا کے بے شمار واقعات میں سے صرف دو واقعات پیش کرتا ہوں۔

اس وقت میں رنگون میں تھا اچانک وہاں سے میرا اور چند دوسرے کلرکوں کا تبادلہ برما کمانڈ کے ہیڈ کوارٹر میں ہو گیا اس وجہ سے کہ اس B.O.D کا سٹاف پکی عمارتوں میں رہتا تھا اور برما کمانڈ کا سٹاف خیموں میں۔ چونکہ برما میں بارشیں کافی ہوتی ہیں اس وجہ سے میں برما کمانڈ جانا نہیں چاہتا تھا۔ میرے دوسرے ساتھی جن کا تبادلہ میرے ہی ساتھ ہوا تھا۔ ان میں سے کوئی بھی وہاں جانے پر رضامند نہیں تھا۔ ہمیں معہ ہمارے سامان کے ٹرک پر بٹھا دیا گیا اور ٹرک ہمیں لے کر روانہ ہو گیا عین اُس وقت بارش شروع ہو گئی بارش خوب تیز ہو رہی تھی میں نے خداوند تعالیٰ سے دعا کرنی شروع کر دی کہ کسی طرح ہماری یہ تبدیلی رک جائے۔ اس بارش کے دوران ہم برما کمانڈ کے ہیڈ کوارٹر پہنچے ہمارے انٹرویو کے لئے تین میجروں کا ایک بورڈ مقرر ہوا تھا ہم میں سے ہر شخص باری باری بورڈ کے سامنے جاتا تھا اور ممبران بورڈ سوالات کرتے تھے، جب میں اپنی باری ختم کر کے واپس آیا اُس وقت تک موسلا دھار بارش ہو رہی تھی۔ میں نے اپنے دونوں ہاتھ دیواروں پر ٹیک کر دعا کرنی شروع کر دی کہ الٰہی اس تبدیلی کے آرڈر کو منسوخ کر دے۔ قربان جایئے خداوند تعالیٰ کی قدرت کے کہ جن الفاظ میں مَیں نے دعا کی تھی انہی الفاظ میں اُس نے منظور فرمالی چنانچہ انٹرویو کرنے والے افسر نے لکھا

'' C.C.M.W Please cancel this movement order I will speak to Col. Dodington.'' ''کمپنی کمانڈر ملٹری ونگ۔ مہربانی کر کے اس تبدیلی کے آرڈر کو منسوخ کر دیں۔ میں کرنل ڈوڈنگٹن سے خود بات کر لوں گا۔''

جب میں برما میں مکٹیلا (Meiktila) کے مقام پر تھا تو وہاں میرے ساتھ ہی ہسپتال میں ایک مولوی عمر خطاب صاحب مولوی فاضل ہوتے تھے۔ وہ سی۔ ایم۔ ایچ مکٹیلا میں کوارٹر ماسٹر تھے۔ ایک دن میں نے اُن سے کہا کہ چلو میمیو (Mamyo) میں چل کر وہاں کی جماعت کے احباب سے ملاقات کر آئیں۔ میمیو میں B.R.C کا ریکارڈ آفس تھا۔ اور وہاں کئی ہندوستانی احمدی تھے۔ میں نے پروگرام بنایا۔ آفیسر کمانڈنگ صاحب Major M.A. Mohar نے ازراہِ نوازش اپنی ذاتی جیپ ہمیں استعمال کے لئے دے دی اور ایک ہندو نائک ڈرائیور بھی دے دیا۔ شام کو اُس ڈرائیور سے میں نے کہا کہ جیپ کو اچھی طرح دیکھ بھال کر پٹرول وغیرہ بھر لے۔

دوسرے دن علی الصبح خاکسار معہ مولوی عمر خطاب صاحب میمیو کے لئے روانہ ہو گئے۔ میں نے اس نائک ڈرائیور سے دریافت کیا کہ کیا پٹرول لے لیا ہے۔ تو اُس نے کہا کہ رات کو پٹرول بھر لیا تھا تقریباً ساٹھ میل کا سفر طے کیا ہو گا کہ جیپ کھڑی ہونے لگی میں نے ڈرائیور سے پوچھا کہ کیا معاملہ ہے؟ مگر وہ بالکل خاموش رہا اور کوئی جواب نہیں دیا۔ بار بار دریافت کرنے پر پتہ چلا کہ پٹرول ختم ہو گیا ہے۔ میں نے کہا کہ تم نے تو شام کو پٹرول بھر لیا تھا وہ کہاں گیا۔ کہنے لگا کہ رات کو بارہ بجے تک ہم جیپ میں گھومتے رہے اور معلوم ہوتا ہے کہ رات کو سارا پٹرول خرچ ہو گیا۔ کافی دیر تک ہم کھڑے انتظار کرتے رہے کہ کسی فوجی گاڑی سے ہمیں تھوڑا سا پٹرول مل جائے مگر کوئی پٹرول دینے کے لئے تیار نہ ہوا۔ وہ بڑے خطرناک دن تھے برمی ہندوستانیوں کے سخت خلاف تھے اور جہاں اکا دکا ہندوستانی کو رات کے وقت اکیلے پاتے قتل کر دیتے تھے اور ہم اُس وقت بالکل جنگل میں تھے کوئی ہتھیار پاس نہ تھا اور قرب و جوار میں کوئی بڑی بستی بھی نہ تھی میں جیپ میں پچھلی سیٹ پر بیٹھ گیا اور ڈرائیور سے کہا کہ گاڑی چلاؤ۔ میں نے خداوند تعالیٰ سے دعا کرنی شروع کر دی اور عرض کیا کہ بارِ الٰہی پٹرول میں یہ خاصیت کہ وہ موٹر کو چلاتی ہے کس نے پیدا کی؟ آپ نے ہی تو پیدا کی ہے آج آپ ہوا میں وہ خاصیت پیدا کر دیجئے اور ہوا کو حکم دیجئے کہ وہ گاڑی کو چلائے۔ ڈرائیور نے گاڑی چلانا شروع کی۔ لیکن ڈرائیور جب کبھی سامنے سے کوئی سول یا ملٹری گاڑی آتے دیکھتا تو اس گاڑی کے ڈرائیور سے درخواست کرتا کہ ایک دو گیلن پٹرول دے دو مگر کوئی دینے کے لئے رضامند نہ ہوتا یہاں تک کہ ہم مانڈلے کے قریب پہنچ گئے۔ مانڈلے سے چند میل کے فاصلے پر ایک سول گاڑی خراب ہوئی کھڑی تھی۔ باوجودیکہ میں نے ڈرائیور سے کئی مرتبہ کہا کہ گاڑی کھڑی کر کے پٹرول نہ مانگو اور چلتے چلو مگر اُس نے اس جگہ پھر گاڑی روک لی اور اس گاڑی کے ڈرائیور سے بھی وہی پٹرول کا مطالبہ دہرا دیا۔ چنانچہ یہ ڈرائیور اس شرط پر ایک گیلن پیٹرول دینے پر راضی ہوا کہ مانڈلے پہنچ کر وہ دو گیلن پٹرول وصول کرے گا چنانچہ ایک گیلن پٹرول گاڑی میں ڈال کر ڈرائیور نے مجھے بتایا کہ آج تک اُس نے ایسا کبھی نہیں دیکھا کہ گاڑی بغیر پٹرول کے چالیس میل چلی ہو۔ میں نے اسے جواب دیا کہ آج اگر تم یہ گاڑی اسی صورت میں بغیر پٹرول ڈالے میمیو تک بھی جاتے تو گاڑی راستے میں پٹرول نہ ہونے کی وجہ سے کبھی نہ رکتی اور میمیو پہنچ کر ہی دم لیتی۔

اللہ تعالیٰ نے میرے پیارے اباجان کو چار بیٹوں، ایک بیٹی، 17 پوتے پوتیوں، ایک نواسی، ایک پڑپوتے، دو پڑپوتیوں سے نواز اتھا۔ تمام احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے اباجان سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور اباجان کو اپنے قرب میں جگہ دے۔ آمین۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 98444 میں بشریٰ سلیم

زوجہ مہر سلیم احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر (ربوہ) ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-04-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/10000 روپے (2) طلائی زیور بوزن ساڑھے چار تولہ مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ سلیم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد ظفر ولد محمد عیسیٰ ظفر۔ گواہ شد نمبر 2 احمد علی ولد محمد یوسف

مسل نمبر 98445 میں سلیمہ مظفر

بیوہ مظفر احمد (مرحوم) قوم گِل جٹ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر (ربوہ) ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-04-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن اڑھائی تولے مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سلیمہ مظفر۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد ماسٹر محمد بخش۔ گواہ شد نمبر 2 احمد علی ولد محمد یوسف

مسل نمبر 98446 میں طاہرہ یاسمین

زوجہ طارق محمود اعوان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر (ربوہ) ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-04-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 7 تولے مالیتی -/140000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ یاسمین۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد ماسٹر محمد بخش۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد ظفر ولد محمد عیسیٰ ظفر

مسل نمبر 98447 میں بلقیس سعید احمد

زوجہ سعید احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر (ربوہ) ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-04-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 1 تولہ مالیتی -/20000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/12000 روپے (3) پلاٹ برقبہ 5 مرلہ واقع احمد نگر نور پور مالیتی -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بلقیس سعید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد ماسٹر محمد بخش۔ گواہ شد نمبر 2 احمد علی ولد محمد یوسف

مسل نمبر 98448 میں منزّہ نصر اللہ

بنت نصر اللہ قوم بھمبر جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 38 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-03-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منزّہ نصر اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد بلوچ ولد محمد موسیٰ خان۔ گواہ شد نمبر 2 محمد فاروق مربی سلسلہ ولد محمد شریف

مسل نمبر 98449 میں رضیہ بی بی

زوجہ چوہدری غلام حسین قوم بھٹہ پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 2/52 احاطہ جواہر سنگھ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-02-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/5000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 3 تولے مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضیہ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 ملک خلیل احمد عابد وصیت نمبر 20362۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد امین ولد چوہدری غلام حسین

مسل نمبر 98450 میں عابدہ فائزہ

بنت محمد زاہد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عابدہ فائزہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد زاہد ولد نور محمد۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا عمر احمد ولد ڈاکٹر مرزا منور احمد (مرحوم)

مسل نمبر 98451 میں

Mahfuzur Rahman(Babu)

ولد Mostofa Miah قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت 1994ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی -/TK20000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK1500 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mahfuzur Rahman(Babu)۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عبد المتین۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد

مسل نمبر 98452 میں Naser Ahmad

ولد مرزا علی (مرحوم) قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/TK300000 (2) زرعی اراضی مالیتی -/TK200000 (3) ایک عدد گائے مالیتی -/TK5000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK3000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Naser Ahmad۔ گواہ شد نمبر 1 Nabid Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 ANoor Au Imran

مسل نمبر 98453 میں Nasir Ahmed

ولد Late Abu Ahmed Gholam Ambia قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی -/TK300000 (2) مکان مالیتی -/TK250000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK6000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nasir Ahmed۔ گواہ شد نمبر 1 Nabid Ahmed۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عبد الکریم

مسل نمبر 98454 میں Saheen Aktar

زوجہ Syed Wasim Ahmed قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK32000 (2) حق مہر -/TK40000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Saheen Aktar۔ گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مشرف حسین

مسل نمبر 98455 میں Amatunnur Tanu

زوجہ محبوب الرحمٰن قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK80000 (2) حق مہر -/TK125000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Amatunnur Tanu۔ گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد گواہ شد نمبر 2 مشرف حسین

مسل نمبر 98456 میں

Shoeb Ahmad Kondakar

ولد Mostaq Ahmad Kondakar قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Shoeb Ahmad Kondakar گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مشرف حسین

مسل نمبر 98457 میں Aktar Banu

زوجہ Ishaque Miah قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK10000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Aktar Banu۔ گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مشرف حسین

مسل نمبر 98458 میں Sireen Aktar

بنت عبدالقدوس قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زیور مالیتی TK2000/- (2) سلائی مشین مالیتی TK2500/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK200/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sireen Aktar۔ گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مشرف حسین

مسل نمبر 98459 میں جہاں آراء بیگم

زوجہ عبدالقدوس قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زیور مالیتی TK8000/- (2) حق مہر TK20000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK200/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ جہاں آراء بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مشرف حسین

مسل نمبر 98460 میں فہمیدہ حسن

زوجہ ساجد احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی TK80000/- (2) حق مہر TK100000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK300/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فہمیدہ حسن۔ گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مشرف حسین

مسل نمبر 98461 میں ثمینہ اختر

زوجہ مامون الرحمٰن قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی TK24000/- (2) حق مہر TK30000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK400/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمینہ اختر۔ گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مشرف حسین

مسل نمبر 98462 میں Mohsena Begum

زوجہ سید طاہر احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر TK15000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK200/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mohsena Begum گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مشرف حسین

مسل نمبر 98463 میں Renuara Begum

بیوہ Minu Miah قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی TK12000/- (2) زمین مالیتی TK300000/- (3) کچا مکان مالیتی TK10000/- (4) حق مہر TK10000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK200/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Renuara Begum گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مشرف حسین

مسل نمبر 98464 میں ابوطاہر

ولد عبدالرحمٰن (مرحوم) قوم ...... پیشہ پنشنر عمر 62 سال بیعت 1994ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی TK50000/- (2) کچا مکان مالیتی TK100000/- (3) زرعی اراضی مالیتی TK1040000/- (4) بینک بیلنس TK40000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK2500/- ماہوار بصورت آمد متفرق مل رہے ہیں۔ اور مبلغ TK2500/- سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ابوطاہر۔ گواہ شد نمبر 1 سہیل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محبوب الرحمٰن

مسل نمبر 68465 میں
Saleh Mohammad Bhuiyan

ولد Late Abdul Rahman Bhuiyan قوم ...... پیشہ ...... عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین مالیتی TK175000/- (2) مکان مالیتی TK65000/- (3) زرعی اراضی مالیتی TK950000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK3000/- ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Saleh Mohammad Bhuiyan۔ گواہ شد نمبر 1 انعام الحق۔ گواہ شد نمبر 2 مزمل حق

مسل نمبر 98466 میں مامون

ولد حاتم علی (مرحوم) قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 23 سال بیعت 1995ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سرمایا کاروبار TK300000/- (2) زرعی اراضی مالیتی TK600000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ K2000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مامون۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ہارون الرشید

مسل نمبر 98467 میں Hawa Begum

بیوہ حاتم علی (مرحوم) قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت 1975ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی مالیتی TK467000/- (2) حق مہر TK500/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK6000/- سالانہ آمد جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hawa Begum۔ گواہ شد نمبر 1 مامون۔ گواہ شد نمبر 2 ہارون الرشید

مسل نمبر 98468 میں
MD Mofazzal Hossain

ولد Late Bahar Ali قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت 1975ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی TK800000/- (2) نیم پختہ بلڈنگ مالیتی TK300000/- (3) رہائشی جگہ مالیتی TK450000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK10000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ MD Mofazzal Hossain۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مامون

مسل نمبر 98469 میں
Shohel Mohammad Bhuiyan

ولد Peer Mohammad Bhuiyan قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین مالیتی TK105000/- (2) مکان مالیتی TK20000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK5000/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Shohel Mohammad Bhuiyan۔ گواہ شد نمبر 1 مشرف حسین۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد

مسل نمبر 98470 میں
Abul Kalam Azad

ولد Late Toziruddin قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت 1994ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین مالیتی TK75000/- اس وقت مجھے مبلغ TK16000/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abul Kalam Azad۔ گواہ شد نمبر 1 S.M Abu Tahir۔ گواہ شد نمبر 2 Md Jamil ur Rahman

مسل نمبر 98471 میں Musleha Haque

زوجہ محمد شمس الحق قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر TK5000/- (2) زمین مالیتی TK2000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK1000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Musleha Haque۔ گواہ شد نمبر 1 نورالدین احمد۔ گواہ شد نمبر 2 میر واجد علی

مسل نمبر 98472 میں Hamed Ahmed

ولد Mohammad Moshur Rahman قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر

منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hamed Ahmed گواہ شد نمبر Kabir1۔ گواہ شد نمبر 2 محمد علی محمود

مسل نمبر 98473 میں Jorina Begum

بنت Mohammad Nur Mia قوم ...... پیشہ لیبر عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Jorina Begum۔ گواہ شد نمبر S.M 1 Ibrahim۔ گواہ شد نمبر M. Salim 2

مسل نمبر 98474 میں

Roushon Ara Begum

زوجہ S.M Zaman قوم ...... پیشہ لیبر عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی مالیتی -/TK150000 (2) طلائی زیور مالیتی -/TK5000 (3) حق مہر -/TK9999 اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Roushon Ara Begum۔ گواہ شد نمبر M. Salim1۔ گواہ شد نمبر 2 S.M Ibrahim

مسل نمبر 98475 میں

Jahan Ara Begum Bipul

زوجہ S.M Abdul Kadir قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت 1997ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK40000 (2) طلائی زیور -/TK10000 (3) زیور چاندی مالیتی -/TK1250 اس وقت مجھے مبلغ -/TK1500 ماہوار بصورت خورد ونوش مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Jahan Ara Begum Bipul۔ گواہ شد نمبر S.M Arman 1۔ گواہ شد نمبر 2 S.M.Ibrahim

مسل نمبر 98476 میں Sheikh Mohsin

ولد شیخ خورشید احمد قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sheikh Miohsin۔ گواہ شد نمبر S.M. 1 Ibrahim۔ گواہ شد نمبر Uzzal Ahmed2

مسل نمبر 98477 میں S.M Abdul Kadir

ولد S.M Habibullah قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کاروباری -/TK100000 (2) نقد رقم -/TK50000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK6000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ S.M Abdul Kadir۔ گواہ شد نمبر S.M Arman 1۔ گواہ شد نمبر 2 S.M Ibrahim

مسل نمبر 98478 میں Hosna Ara

زوجہ محمد نور الاسلام خان قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK5001 (2) زیور مالیتی -/TK20000 (3) زرعی اراضی -/TK12000 (4) رہائشی جگہ مالیتی -/TK12000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK4000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hosna Ara۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نور الاسلام خان۔ گواہ شد نمبر 2 ایس ایم محمود الحق

مسل نمبر 98479 میں Hosne Ara

زوجہ Kaizar Alam Manik قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت 1991ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK45000 (2) حق مہر -/TK100000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK400 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hosne Ara۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نور الدین۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عمر علی

مسل نمبر 98480 میں Kizar Alam Manik

ولد Late Badrul Alam قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 57 سال بیعت 1997ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/TK200000 (2) کاروباری سرمایا -/TK400000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK4000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Kaizar Alam Manik۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نور الدین۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عمر علی

مسل نمبر 98481 میں

Muhammad Abdul Hye

ولد Late Moulovi Mohor Ali قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین مالیتی -/TK1700000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK16310 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhammad Abdul Hye۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نور الدین

مسل نمبر 98482 میں Amatullah Hye

زوجہ محمد عبد الحی قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زیور مالیتی -/TK72000 (2) حق مہر -/TK24000 (3) زمین مالیتی -/TK3200000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Amatullah Hye۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نور الدین

مسل نمبر 98483 میں

Mohammad Zaid Ali

ولد Late Mohammad Ali Moral قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت 1964ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-3-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین مالیتی -/TK58200۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK9270 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Moahmmad Zaid Ali۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عمر علی۔ گواہ شد نمبر 2 ایس ایم منظور العالم

مسل نمبر 98484 میں Rabaka Sultana

زوجہ مبشر الرحمٰن قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK17001 (2) طلائی زیور مالیتی -/TK4500۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rabaka Sultana۔ گواہ شد نمبر 1 مشرف حسین۔ گواہ شد نمبر 2 ایس ایم رضاء الکریم

مسل نمبر 98485 میں Marzina Begum

زوجہ عبد الرحمٰن قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK9999 (2) زیور مالیتی -/TK11000 (3) مویشی مالیتی -/TK2000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Marzina Begum۔ گواہ شد نمبر 1 ایس ایم رضاء الکریم۔ گواہ شد نمبر 2 جی ایم اسماعیل حسین

مسل نمبر 98486 میں Robel Sarkar

ولد عبد الرؤف قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-3-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK4500 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Robel Sarkar۔ گواہ شد نمبر 1 محمد تسلیم۔ گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد

مسل نمبر 98487 میں Suhel Ahmad

ولد Ibrahim Mia قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ TK2700/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Suhel Ahmed۔گواہ شدنمبر 1 ایس ایم ابراہیم۔گواہ شدنمبر 2 منیر الاسلام

مسل نمبر 98488 میں محمد سلطان محمود

ولد Late Meher Ali Shek قوم...... پیشہ زراعت عمر 35 سال بیعت 2006ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-06-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی TK300000/- (2) زرعی اراضی مالیتی TK70000/- (3) مکان مالیتی TK50000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK14000/- سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد سلطان محمود۔گواہ شد نمبر 1 محمد سیف الاسلام۔گواہ شدنمبر 2 محمد بشیر الدین

مسل نمبر 98489 میں محمد سیف الاسلام

ولد تفضّل حسین (مرحوم) قوم...... پیشہ کاروبار عمر 44 سال بیعت 1976ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی TK140000/- (2) مکان مالیتی TK60000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK1000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد سیف الاسلام گواہ شدنمبر 1 محمد بشیر الدین۔گواہ شدنمبر 2 محمد سلطان محمود

مسل نمبر 98490 میں محمد عبد الودود

ولد رستم علی شیخ (مرحوم) قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 55 سال بیعت 1994ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی TK75000/- (2) مکان مالیتی TK15000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK500/- ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد عبد الودود گواہ شدنمبر 1 محمد سراج الاسلام۔گواہ شدنمبر 2 محمد بشیر الدین

مسل نمبر 98491 میں محمد عبد الحفیظ میر

ولد عبد الواحد میر (مرحوم) قوم ...... پیشہ زراعت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی TK150000/- (2) 4 عدد کچے مکان مالیتی TK30000/- (3) زرعی اراضی مالیتی TK440000/- (4) مویشی مالیتی TK50000/- (5) نقد رقم TK166000/- (6) دکان مالیتی TK31000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK3000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ TK25000/- سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد عبد الحفیظ میر۔گواہ شدنمبر 1 محمد شریف احمد۔گواہ شدنمبر 2 محمد ہمایوں کبیر

مسل نمبر 98492 میں فردوسی بیگم

زوجہ محمد ابو الحسن قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت 1975ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی مالیتی TK50000/- (2) زیور مالیتی TK50000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK500/- ماہوار بصورت جائیداد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔فردوسی بیگم۔ گواہ شدنمبر 1 محمد ابو الحسن۔گواہ شدنمبر 2 A.S.B Tariq

مسل نمبر 98493 میں امتہ النور بشریٰ

زوجہ مشتاق احمد قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی TK18000/- (2) حق مہر TK65000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK500/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔امتہ النور بشریٰ گواہ شدنمبر 1 Jamal۔گواہ شدنمبر 2 Jabed Karim

مسل نمبر 98494 میں عائشہ احمد

زوجہ محمد احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند 60000/- روپے (2) 2 عدد پلاٹ واقع چکری روڈ راولپنڈی اندازاً مالیتی 300000/- روپے کا 1/3 حصہ (3) طلائی زیور 90 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ احمد۔گواہ شد نمبر 1 محمد احمد خاوند موصیہ۔گواہ شدنمبر 2 منیر الدین شمس ولد چوہدری شمس الدین

مسل نمبر 98495 میں فرخندہ کنول

بنت چوہدری علی محمد درویش قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک متھرومہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 5 کنال مالیتی اندازاً 500000/- روپے (2) طلائی زیور اندازاً مالیتی 22000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20000/- روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔فرخندہ کنول۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد نواز ولد چوہدری علی محمد۔گواہ شدنمبر 2 محمد زاہد ولد نور محمد

مسل نمبر 98496 میں صفیہ نعیم

بنت نعیم احمد ناصر قوم منہاس پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔صفیہ نعیم۔گواہ شد نمبر 1 برکت اللہ ولد حافظ عنایت اللہ (مرحوم)۔گواہ شدنمبر 2 بشیر احمد عارف ولد رشید احمد

مسل نمبر 98497 میں آفتاب احمد طاہر

ولد محمد رشید قوم راجپوت پیشہ زرگر عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 281 ج۔ب دوا کھڑی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3000/- روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔آفتاب احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 رانا ارشد محمود معلم سلسلہ ولد چوہدری شکر اللہ خاں گواہ شدنمبر 2 مبشر احمد ولد عطاء محمد

مسل نمبر 98498 میں محمد پہلوان طاہر

ولد محمد منشاء قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ نمبر داراں 58/3 ٹکڑا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 7035/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد پہلوان طاہر۔گواہ شدنمبر 1 لقمان احمد دانش معلم سلسلہ وصیت نمبر 36923۔گواہ شدنمبر 2 محمد ریاض ولد محمد شفیع

مسل نمبر 98499 میں محمد صادق عرفانی

ولد چوہدری عمر دین (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ...... عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 148 گ۔ب چوہلہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-4-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان 5 مرلہ اندازاً مالیتی 300000/- روپے (2) زمین 7 کنال اندازاً مالیتی 300000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 4000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں اور مبلغ 8000/- روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد صادق عرفانی۔گواہ شدنمبر 1 مبارک احمد معین وصیت نمبر 30261۔گواہ شدنمبر 2 سردار علی ولد محمد حسین

مسل نمبر 98500 میں ناصر احمد سعید

ولد چوہدری عبد الحمید قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت 1975ء ساکن حیدر چوک لیاقت آباد نمبر 2 فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-3-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان 3 مرلہ 6 سرساہی اندازاً مالیتی 1500000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 15500/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ناصر احمد سعید۔ گواہ شدنمبر 1 شیخ محمد لطیف ولد شیخ محمد صادق (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 بشیر حسین تنویر وصیت نمبر 40397

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تکمیل قرآن ناظرہ

۞ مکرمہ رخسانہ ظفر صاحبہ اہلیہ مکرم ظفر اقبال صاحب کراچی تحریر کرتی ہیں۔

میری بیٹی عزیزہ ماہ نور ظفر سینٹ پیٹرک گرلز سکول میں کلاس iv کی طالبہ ہے قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کیا تو عزیزہ بضد تھی کہ سکول میں مٹھائی لے کر جانی ہے مجھے تھوڑا سا فکر تھا کہ کرسچن سکول ہے کوئی مسئلہ نہ ہو جائے بہرحال بچی مٹھائی لے گئی تو اسلامیات کے پیریڈ میں ٹیچر نے وہ مٹھائی تمام بچوں میں تقسیم کی اور بڑی خوش ہوئی اور حیرت کا اظہار کیا کہ پہلی مرتبہ ایسی تقریب ہوئی ہے ورنہ صرف سالگرہ کی تقریب ہی منائی جاتی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کے سینہ کو قرآن کریم کے نور سے منور فرمائے اور قرآن کریم کی تعلیم کو ہم ساری دنیا میں پھیلانے والے ہوں۔ آمین

تقریب رخصتانہ

۞ مکرم ہومیو ڈاکٹر ناصر احمد صدیقی صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری پیاری بیٹی مکرمہ بشریٰ صدیقہ صاحبہ کی تقریب رخصتانہ 8/اپریل 2009ء کو الرفیع بینکویٹ ہال ربوہ میں عمل میں آئی تلاوت ونظم کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ نے رشتہ اور تقریب کے بابرکت ہونے کی دعا کروائی۔ مکرمہ بشریٰ صدیقہ صاحبہ کے نکاح کا اعلان مورخہ 21 ستمبر 2008ء کو مکرم جواد احمد صاحب ڈوگر ابن مکرم مختار احمد صاحب ڈوگر صدر محلّہ دارالرحمت شرقی بشیر ربوہ مکرم خواجہ مظفر احمد صاحب مربی سلسلہ نے بعوض پانچ ہزار نو پونڈ حق مہر پر بیت نصرت دارالرحمت وسطی ربوہ میں کیا۔ دلہن حضرت حکیم محمد صدیق صاحب بٹالوی رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی اور مکرم چوہدری عبدالکریم بھٹی صاحب ٹمبر مرچنٹ سرگودھا کی نواسی ہیں اور دلہا مکرم چوہدری چراغ دین صاحب ڈوگر سیالکوٹ کے پوتے اور مکرم چوہدری محمد حسین صاحب ڈوگر سیالکوٹ کے نواسے ہیں۔ احباب جماعت سے رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

۞ مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب نمائندہ مینیجر الفضل شعبہ اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں دورہ پر ہیں۔ تمام کاروباری احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

درخواست دعا

۞ مکرم محمد نسیم تبسم صاحب مربی ضلع کراچی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم محمد سعید صاحب ابن حضرت مولوی محمد حسین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود سانس کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں اور وارک شائر ہسپتال U.K میں داخل ہیں۔ پھیپھڑے کام کرنا چھوڑ گئے ہیں لہٰذا مصنوعی ہوا کے ذریعہ سانس دی جا رہی ہے احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ مولیٰ کریم انہیں کامل شفایابی عطا فرمائے اور ہر مشکل سے محفوظ رکھے۔ آمین

خریداران الفضل متوجہ ہوں

۞ جو خریداران الفضل اخبار ہاکر سے حاصل کرتے ہیں ان کی خدمت میں اطلاع ہے کہ بل ماہ مئی 2009ء مبلغ -/125 روپے بنتا ہے۔ بل کی ادائیگی جلد از جلد کر کے ممنون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

والدین اور سیکرٹریان تعلیم متوجہ ہوں

۞ انٹرمیڈیٹ اور بیچلرز کے بعد طلباء وطالبات مختلف پیشہ ورادارہ جات میں داخلہ کی کوشش کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہر احمدی طالب علم/طالبہ کو اپنے مقصد میں کامیاب فرمائے۔ (آمین) پروفیشنل اداروں میں داخلہ کے لئے مندرجہ ذیل کاغذات کی ضرورت پڑے گی۔ جس کے لئے قبل از وقت تیاری مکمل کر لی جائے تو بہتر ہوگا۔ کم ازکم ان کاغذات کی تیاری کر لی جائے جو اس وقت مکمل کئے جا سکتے ہیں اور کچھ کاغذات کی ضرورت انٹرمیڈیٹ اور بیچلرز کے رزلٹ کے بعد ہوگی۔

i۔ میٹرک کے رزلٹ کارڈ/سند کی کم ازکم 10 عدد فوٹو کاپی مع Attested

ii۔ انٹرمیڈیٹ پارٹ ون رزلٹ کارڈ کی کم ازکم 10 عدد فوٹو کاپی مع Attested

iii۔ پاسپورٹ سائز تصاویر 12 عدد (ان پر Attestation تصویر کی پشت پر کروائیں)

iv۔ ڈومیسائل سرٹیفیکیٹ ابھی سے بنوا لیا جائے کیونکہ اس کی ضرورت خاص طور پر حکومتی ادارہ جات میں پڑتی ہے اور کم ازکم 10 عدد کاپیاں کروا کر Attested کروالی جائیں۔

v۔ (ب) فارم کی بھی کاپیاں کروا کر Attested کروالی جائیں۔

تمام طلبہ۔ والدین اور سیکرٹریان تعلیم سے درخواست ہے کہ مندرجہ بالا امور کی تیاری ابھی سے کر لی جائے تاکہ بعد میں کوئی مشکل نہ ہو تمام احمدی احباب سے درخواست ہے کہ ان طلبہ کے لئے خاص طور پر دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو اپنے نیک مقاصد حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور جماعت احمدیہ اور اپنے خاندانوں کے لئے نیک اور مفید وجود بنائے۔ آمین (نظارت تعلیم)

میڈیکل کے انٹری ٹیسٹ

۞ ایف ایس سی پری میڈیکل گروپ کے طلباء وطالبات کو مطلع کیا جاتا ہے کہ پنجاب کے سرکاری میڈیکل و ڈینٹل کالجز میں داخلہ کے لئے انٹری ٹیسٹ 27 ستمبر 2009ء کو ہوگا۔ حکومت پنجاب کے اعلان کے مطابق صوبے کے کسی بھی میڈیکل یا ڈینٹل کالج (سرکاری یا پرائیویٹ) میں داخلہ کے لئے یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز لاہور کا انٹری ٹیسٹ پاس کرنا لازمی ہے سرکاری میڈیکل و ڈینٹل کالجز میں داخلہ کا عمل اس سال اگست 2009ء کے اواخر میں شروع ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے فون نمبر پر رابطہ فرمائیں۔

(042-9231304-9,042-111-333-366)

(نظارت تعلیم)

☆......☆......☆

ہیلن کیلر

اس دنیا میں یوں تو نارمل اور صحت مند خواتین کو اپنا مقام بنانے کے لئے ایک کٹھن اور مشکل جدوجہد سے گزرنا پڑتا ہے اور پھر اگر معاملہ بینائی، گویائی اور سماعت سے محروم کسی خاتون کا ہو تو اس کی تکالیف اور مصائب کا اندازہ لگانا چنداں مشکل نہیں۔ لیکن ایسی ہی ایک خاتون ہیلن کیلر نے ثابت کیا کہ اگر انسان عزم اور حوصلے سے کام لے تو پھر کوئی معذوری اور کوئی محرومی اسے اپنی منزل تک پہنچنے سے نہیں روک سکتی۔

ہیلن کیلر کی پیدائش 27 جون 1880ء کو امریکہ کی ریاست الباما میں ہوئی تھی۔ پیدائش کے وقت وہ ایک نارمل اور صحت مند بچی تھی۔ تاہم 1882ء میں جب وہ فقط ڈیڑھ برس کی تھی، اس پر ایک عجیب وغریب دماغی مرض کا حملہ ہوا۔ جس کے نتیجے میں اس کی بینائی، گویائی اور سماعت کی صلاحیتیں جاتی رہیں اور وہ دنیا کی رنگینیوں سے بے خبر ہوگئی۔

ہیلن کی اس حالت سے اس کے والدین بھی بہت پریشان ہوئے۔ ہیلن کی عمر چھ سات برس کے لگ بھگ تھی کہ انہوں نے مشہور موجد الیگزینڈر گراہم بیل کے مشورے سے اس کے لئے ایک استانی کا بندوبست کیا جس کا نام این سلیوان میسی Anne Sullvan Macy تھا۔ اس استانی نے ہیلن کیلر کی زندگی میں انقلاب پیدا کر دیا۔

مس سلیوان کی عمر 20 برس تھی اس نے نابینا لوگوں کی تربیت کے لئے خاص امتحانات پاس کئے ہوئے تھے اور اسے ایسے محروم لوگوں کی تربیت سے خاص شغف تھا۔ مس سلیوان بہت جلد ننھی ہیلن کی آنکھ اور زبان بن گئی اس نے ہیلن کو بریل کی مدد سے لکھنا پڑھنا سکھایا اور اس کی کوششوں سے ہیلن نے بالآخر بولنا بھی سیکھ لیا۔ یہ سلیوان کی کوششیں ہی تھیں کہ ہیلن نے انگریزی کے علاوہ لاطینی، یونانی، فرانسیسی جرمن اور اطالوی زبانوں پر بھی دسترس حاصل کر لی 1904ء میں ہیلن نے ریڈ کلف کالج سے بی اے کی ڈگری حاصل کی۔ تاہم اس نے مطالعہ کا سلسلہ جاری رکھا اور مختلف علوم پر دسترس حاصل کی۔ جس کی وجہ سے اسے نصف درجن یونیورسٹیوں نے اعزازی طور پر ڈاکٹریٹ کی ڈگریوں سے نوازا۔

1905ء میں ہیلن کیلر کی استانی این سلیوان کی شادی ہوگئی اور اس کا شوہر جان میکائے بھی اپنی بیوی کے ساتھ ہیلن کا استاد بن گیا۔

1936ء میں ہیلن کیلر کی استانی این سلیوان میسی کا انتقال ہوا، تو ہیلن کو اس کا بڑا صدمہ ہوا۔ ہیلن کیلر کی زندگی کے حالات پر کئی فلمیں بھی بنیں۔ جنہوں نے متعدد عالمی ایوارڈ حاصل کئے۔ اس نے اپنی زندگی میں بہت سے دوست بنائے جن میں گروور کلیولینڈ، چارلی چپلن، جواہر لعل نہرو اور جان ایف کینیڈی شامل تھے اس نے معذوروں کے مسائل کے حل کی خاطر دنیا کے 35 ممالک کا دورہ کیا جن میں پاکستان بھی شامل تھا۔ اس کے یہ دورے معذور افراد کے لئے روشنی کی ایک کرن تھے۔

ہیلن کیلر نے متعدد کتابیں بھی تحریر کیں جن میں سب سے زیادہ شہرت اس کی خودنوشت سوانح ''دی سٹوری آف مائی لائف'' کو حاصل ہوئی۔ اس کتاب کا دنیا کی پچاس سے زائد زبانوں میں ترجمہ کیا جا چکا ہے۔ جن میں اردو زبان بھی شامل ہے۔ ہیلن کیلر کی دوسری تصانیف میں

My Later life, The World I live in, The Song of the Stone wall

قابل ذکر ہیں۔ ایک کتاب اس نے اپنی استانی این سلیوان کو خراج تحسین پیش کرنے کے لئے بھی تحریر کی، جس کا نام ''ٹیچر'' تھا۔ اس کے علاوہ اس نے اندھے پن، بہرے پن، سماجی بہبود اور خواتین کے حقوق سے تعلق رکھنے والے موضوعات پر بے شمار مضامین بھی تحریر کئے۔ وہ یہ کتابیں اور مضامین بریل سسٹم میں تحریر کرتی تھی۔

یکم جون 1968ء کو 88 برس کی عمر میں ہیلن کیلر کا انتقال ہوگیا۔ وہ ان لوگوں میں سے تھیں جن کے نام ان کے مرنے کے بعد بھی زندہ رہتے ہیں اس نے دنیا پر ثابت کر دیا کہ ہمت اور جرأت کے آگے کوئی دیوار کھڑی نہیں ہوسکتی۔

☆☆☆

(بقیہ از صفحہ 1)

میں حصہ لیتے واقفین سلسلہ اور عہدیداران سے بہت محبت کا سلوک کرتے تھے۔ اپنوں غیروں میں ہردلعزیز شخصیت کے مالک تھے۔ میڈیکل کیمپس لگانے اور غریبوں کی مدد کرنے والے تھے۔ مالی قربانی میں بہت آگے تھے۔ صوم و صلوٰۃ کے پابند تھے آپ نے سوگواران میں والدہ محترمہ خورشید بیگم صاحبہ بعمر 75 سال، اہلیہ محترمہ نزہت لئیق صاحبہ بنت مکرم سعید احمد ناصر صاحب مرحوم، تین بیٹیاں محترمہ عمارہ لئیق صاحبہ اہلیہ مکرم راحیل شہزاد صاحب لاہور، مکرمہ حفظہ لئیق صاحبہ، مکرمہ مائدہ لئیق صاحبہ اور دو بیٹے مکرم منیب احمد صاحب اور مکرم رضوان احمد صاحب چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم وسیم احمد ناصر صاحب سابق قائد خدام الاحمدیہ ضلع فیصل آباد کے تایازاد اور برادر نسبتی تھے۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ راہ مولیٰ میں قربان ہونے والے اس خادم سلسلہ کے درجات بلند فرمائے اور اپنے پیاروں کے قرب میں جگہ دے نیز تمام پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔

تقریب آمین

۞ مکرمہ لطافت جہاں صاحبہ رحمٰن کالونی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

خاکسارہ کے نواسے شاہ زیب احمد ولد مکرم مطلوب احمد صاحب نے 6 سال 2 ماہ کی عمر میں قرآن شریف ختم کرلیا ہے بچے کی والدہ مکرمہ فرزانہ مطلوب صاحبہ کینیڈا کو قرآن شریف پڑھانے کی سعادت ملی مورخہ 16 /اپریل 2009ء کو تقریب آمین ہوئی محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل الاعلیٰ تحریک جدید نے بچے سے قرآن شریف سنا اور دعا کروائی۔ بچہ مکرم چوہدری فضل محمد صاحب کا پوتا اور مکرم ڈپٹی ملک محمد فقیر اللہ خان صاحب کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو قرآن کے نور سے منور فرمائے خادم دین بنائے دینی و دنیاوی ترقیات سے نوازے۔ آمین

درخواست دعا

۞ مکرم غلام مصطفیٰ تبسم صاحب کارکن الفضل ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے برادر نسبتی مکرم محمد صدیق صاحب آف دبئی کا بیٹا عزیزم فرید احمد شہاب بعمر 3 سال بعارضہ ٹائفائیڈ بخار اور خون کی کمی کی وجہ سے فضل عمر ہسپتال میں گزشتہ ایک ہفتہ سے داخل رہا ہے گو تکلیف کی شدت میں کمی ہے لیکن کمی خون و بخار ابھی بھی ہے۔ بچے کی کامل طور پر شفایابی اور صحت و سلامتی والی لمبی فعال زندگی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

☆......☆......☆

ایم ٹی اے کے پروگرام

5 جون 2009ء

6-00 am	ایم۔ٹی۔اے۔عالمی خبریں
6-40 am	لقاء مع العرب
7-50 am	المائدہ
8-05 am	درس ملفوظات
8-40 am	ایم۔ٹی۔اے۔عالمی خبریں
8-55 am	ترجمۃ القرآن
10-10 am	حضرت عیسیٰ علیہ السلام
11-10 am	دورہ حضور انور
12-05 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
1-05 pm	گلشن وقف نو
2-05 pm	فرنچ پروگرام
2-30 pm	سرائیکی سروس
3-20 pm	ملاقات پروگرام
4-00 pm	انڈونیشین پروگرام
5-10 pm	سیرت صحابہ رسول ﷺ
6-00 pm	براہ راست خطبہ جمعہ Live
7-15 pm	تلاوت
7-30 pm	درس حدیث، خبریں
8-15 pm	بنگلہ پروگرام
9-25 pm	سیرت صحابہ رسول ﷺ
10-00 pm	خطبہ جمعہ نشر مکرر
11-15 pm	خطاب جلسہ سالانہ جرمنی 2003ء

6 جون 2009ء

12-00 am	ایم۔ٹی۔اے۔عالمی خبریں
12-15 am	فرنچ پروگرام
12-35 am	لائیو عربی سروس
2-40 am	ایم۔ٹی۔اے۔بین الاقوامی خبریں
3-15 am	خطبہ جمعہ
4-25 am	ڈاکومنٹری
5-10 am	ملاقات پروگرام
6-00 am	ایم۔ٹی۔اے۔عالمی خبریں
6-20 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
7-20 am	فرنچ پروگرام
7-45 am	لقاء مع العرب
8-50 am	ایم۔ٹی۔اے۔عالمی خبریں
9-05 am	خطبہ جمعہ
10-15 am	ڈاکومنٹری
10-55 am	پرسیکیوشن
12-00 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
1-10 pm	مجلس شوریٰ یو۔کے 1989ء سوال و جواب
2-20 pm	خطبہ جمعہ
3-20 pm	رفقائے احمد
3-55 pm	انڈونیشین سروس
4-50 pm	فرنچ سروس
5-15 pm	کھانے کے پروگرام
5-50 pm	تلاوت
6-00 pm	پرسیکیوشن
7-00 pm	بنگلہ پروگرام
8-00 pm	انتخاب سخن براہ راست
9-00 pm	طلباء جامعہ احمدیہ کے ساتھ
10-10 pm	کھانے کے پروگرام
10-50 pm	مجلس شوریٰ یو۔کے

خبریں

پیوچار پر بھی فورسز کا کنٹرول، 28 جنگجو ہلاک

پاک فوج کے ترجمان میجر جنرل اطہر عباس نے کہا ہے کہ سوات کے مختلف علاقوں میں آپریشن کے دوران تازہ کارروائی میں 28 جنگجو ہلاک اور 7 کو گرفتار کرلیا گیا جبکہ 5 فوجی اور دو سویلین زخمی ہوئے۔ پیوچار میں سیکیورٹی فورسز نے شرپسندوں کا صفایا کردیا اور کنٹرول سنبھال لیا ہے۔

سوات سے شدت پسندوں کا خاتمہ کر کے ریاستی عملداری قائم کریں گے صدر زرداری

نے کہا ہے کہ سوات میں ریاستی عملداری قائم اور شدت پسندوں کا خاتمہ کریں گے۔ نقل مکانی کرنے والے جلد اپنے گھروں میں واپس جائیں گے۔

قومی سلامتی پر سمجھوتہ نہیں ہوگا، ایٹمی صلاحیت برقرار رکھیں گے وزیراعظم گیلانی

نے کہا ہے کہ ایٹمی ہتھیار پاکستان کی کم سے کم دفاعی صلاحیت رکھنے کی حکمت عملی کا سنگ میل ہیں جسے پوری قوم کی حمایت اور مکمل اتفاق رائے حاصل ہے اور اس کیلئے ہر ممکن وسائل فراہم کرینگے۔ ایٹمی اثاثوں کی ہر قیمت پر حفاظت کی جائے گی۔ ہم نے کم از کم ایٹمی صلاحیت کو ہر قیمت پر برقرار رکھنے کا عزم کر رکھا ہے اور قومی سلامتی کے بنیادی مفاد پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرینگے۔ انہوں نے یہ بات سٹرٹیجک پلاننگ ڈویژن کے ایک اجلاس سے خطاب کے دوران کہی جو وزیراعظم کی زیر صدارت وزیراعظم ہاؤس میں منعقد ہوا۔

ربوہ میں طلوع و غروب یکم جون

طلوع فجر	4:33
طلوع آفتاب	6:01
زوال آفتاب	1:06
غروب آفتاب	8:11

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
فینسی جیولرز
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

Woodsy Furniture® Chiniot
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنادے
Malik Center.Faisal Abad Road.
Tehseel Choak Chiniot. 92-47-6334620
Mobile:0300-7705233-300-7719510

ربوہ آئی کلینک
برائے رابطہ فون نمبر: 047-6214414
047-6211707-0301-7972878

ڈوئچے شپراخ شولے انسٹیٹیوٹ آف جرمن لینگوئج
جرمن زبان سیکھئے
لاہور اور کراچی ٹیسٹ کی تیاری کے لئے تشریف لائیں۔
Goethe & کراچی کا مکمل سلیبس پڑھایا جاتا ہے
عمران احمد ناصر۔ دارالرحمت وسطی ربوہ
0334-6361138, 0314-3213399

خوشخبری
جلسہ سالانہ UK اور جرمنی کے لئے خصوصی رعایت
(یہ پیشکش صرف 30 جون تک کے لئے ہے)
24 گھنٹے بکنگ کی سہولت اور 15 منٹ کے اندر اندر گھر بیٹھے اپنا ٹکٹ حاصل کیجئے نیز کریڈٹ کارڈ کی سہولت بھی موجود ہے۔
سبینا ٹریولز (IATA)
یادگار روڈ ربوہ بالمقابل دفتر انصار اللہ پاکستان
فون: 047-6211211,6213716
فیکس: 047-6215211
اسلام آباد فون: 2829706,051-2821750
موبائل: 0334-6389399
E_mail:sabinatravel@hotmail.com

FD-10

Best Return of your Money
انصاف کلاتھ ہاؤس
گل احمد۔ الکرم لان۔ چکن کی اعلیٰ ورائٹی دستیاب ہے
ریلوے روڈ۔ ربوہ فون شوروم: 047-6213961